WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
23 اکتوبر 2025
THURSDAY
23 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 سلمان خان نے خطرناک بیماری کے ساتھ جدوجہد کی

صفحہ 08 آسٹریلیا کو دھچکا، انگلینڈ کے خلاف میچ سے ایلیسا ہیلی باہر ہوگئیں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 248 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ جموں وکشمیر اسمبلی کے خزاں اجلاس کی

شروعات آج سے

اجلاس ہنگامہ خیز ہونے کا امکان ہے، حزب اختلاف نے حزب اقتدار کو گھیرنے کی تیاری کرلی

9 روزہ اجلاس کا آغاز سابق قانون سازوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیساتھ ہوگا

24اکتوبر کو جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے چار ممبران کے انتخاب کیلئے ووٹنگ ہوگی

سرینگر//22اکتوبر//سی این آئی//سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ جموں وکشمیر اسمبلی کا خزاں اجلاس آج سے سرینگر میں شروع ہوگا۔ اجلاس ہنگامہ خیز ہونے کا امکان ہے کیونکہ حزب اختلاف نے حزب اقتدار کو گھیرنے کی تیاری کردی ہے۔ نو روزہ اسمبلی اجلاس کا آغاز ایوان میں جموں وکشمیر کے سابق قانون سازوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ہوگا جن کا حال ہی میں انتقال ہوگیا تھا جبکہ 24اکتوبر کو قانون ساز اسمبلی جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کے چار

ممبران کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی کا خزاں اجلاس آج یعنی جمعرات سے شروع ہورہا ہے۔ یہ اجلاس ہنگامہ خیز ہونے کا امکان ہے کیونکہ ریاست کا درجہ، ریزرویشن پالیسی اور یونین کے زیر/102

مرکزی وزارت داخلہ کی زیر کمیٹی کے ساتھ خوشگوار اور مثبت بات چیت ہوئی

سرینگر// 22 اکتوبر//اے پی آئی//لداخ مشترکہ فورم نے مرکزی وزارت داخلہ کی ذیلی کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کو مثبت، خوشگوار ماحول میں ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں مسائل کو حل کرنے، امن کو برقرار رکھنے اور لداخ کے لوگوں کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کیلئے مرکزی سرکار اقدامات اٹھائے گی۔ بات چیت کے دوران تشدد کے دوران مارے گئے افراد کو ایکس گریشیا فراہم کرنے، سماجی کارکن سمیت گرفتار کئے گئے افراد کو رہا کرنے، چھٹے شیڈول کو لاگو کرنے اور سٹیٹ ہڈ دینے کے معاملات پر تبادلہ خیال ہوا۔/101

سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے سلسلے میں پیش کی گئی بل کو اسمبلی سیکریٹریٹ نے خارج کردیا

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے

عدالت اعظمیٰ میں پہلی ہی عرضیاں دائر/اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر//22اکتوبر//اے پی آئی//جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کیلئے ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی بل مسترد، معاملہ عدالت میں زیر غور، لہٰذا اس پر خیالات کا اظہار کرنا عدالت کی توہین کے مترادف ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون نے اسمبلی اجلاس کے دوران جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے ایک بل اسمبلی کے سیکریٹریٹ کو بھیج دی۔ اس بل میں انہوں نے تجویز رکھی تھی کہ تمام سیاسی پارٹیاں متفقہ طور پر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالیں گے اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندے مرکزی حکومت کے ساتھ اس بارے میں ملاقی ہونگے تاکہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے اقدامات اٹھائے جاسکیں۔ ممبر اسمبلی نے حکومت کی کوششوں/103

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت

دیوالی کی مبارکباد دی، وزیراعظم مودی نے ٹرمپ کا کیا شکریہ

دونوں عظیم جمہوریتیں دہشت گردی کے خلاف اس کی تمام شکلوں میں متحد رہیں گی/نریندر مودی

سرینگر// 22اکتوبر //سی این آئی //امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کی اور انہیں دیوالی کی مبارکباد دی۔ اس دوران وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "صدر ٹرمپ، آپ کی فون کال اور دیوالی کی گرمجوشی کی مبارکباد کیلئے آپ کا شکریہ۔" وزیراعظم نے کہا کہ روشنیوں کے اس تہوار پر، ہماری دونوں عظیم

جمہوریتیں امید کے ساتھ دنیا کو روشن کرتی رہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس کی تمام شکلوں میں متحد رہیں۔ اپنے ابتدائی بیان میں صدر ٹرمپ نے ہندوستان کے لوگوں کو دیوالی کی مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے اپنے عظیم دوست وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ بہت اچھی بات چیت کی۔ انہوں نے لکھا "میں نے آج آپ کے وزیراعظم سے بات کی، بہت اچھی بات چیت ہوئی، ہم نے تجارت کے بارے میں بات کی... وہ اس میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔" ٹرمپ نے مزید لکھا "اگرچہ ہم نے تھوڑی دیر پہلے بات کی تھی کہ آئیے پاکستان کے ساتھ جنگ نہ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ تجارت شامل تھی، میں اس/104

سنگھ پورہ پٹن میں ریت نکالنے کے دوران 17 سالہ نوجوان جاں بحق

سرینگر//22اکتوبر//سی این آئی //شمالی قصبہ پٹن کے سنگھ پورہ علاقے میں ریت نکالنے کے دوران گزشتہ شب زخمی ہوا 17 سالہ نوجوان زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ادھر سرینگر جموں شاہراہ پر بارسواوتی پورہ میں دو ٹرکوں کے مابین ٹکر سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق سنگھ پورہ پٹن میں رات نکالنے کے دوران منگل کی شام زخمی ہونے والا 17 سالہ نوجوان بدھ کی صبح اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ نمائندے کے مطابق نوجوان کو منگل کی شام دیر گئے ریت نکالنے کے دوران سر میں/105

چیف سیکریٹری اور نیتی آیوگ نے جموں وکشمیر میں

ٹیلی آئی سی یونیٹ ورک قائم کرنے کے طریقۂ کار پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر//انفور// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے نیتی آیوگ کے رُکن ڈاکٹر وی کے پال کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی تاکہ جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں نئے قائم ہوئے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) میں ٹیلی آئی سی یو سہولیات قیام کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ یہ میٹنگ ایک مضبوط اور ٹیکنالوجی پر مبنی کریٹیکل کیئر نیٹ ورک کو شروع کرنے کے طریقۂ کار کی وضاحت کرنے کی طرف ایک اہم

قدم ہے جس کا مقصد پورے یوٹی ٹیریٹری کے دیہی اور دور دراز علاقوں کے صحت اداروں کو مضبوط کرنا ہے۔ دوران بات چیت ڈاکٹر پال نے قیمتی معلومات فراہم کیں اور اپولو ٹیلی ہیلتھ، میڈانتا، کلاؤڈ فزیشن اور ہیلتھ نیٹ جیسے معروف صحت ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے کامیاب ٹیلی آئی سی یو ماڈلوں کی نشاندہی کی۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے منفرد جغرافیہ اور ادارہ جاتی تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ماڈلوں کا جائزہ لے کر بہترین حکمت عملی تیار کی جائے۔ ڈاکٹر پال نے مشورہ دیا کہ ہر ہسپتال کی مخصوص ضروریات اور بنیادی ڈھانچے کا بغور جائزہ لیا جائے۔ اُنہوں نے صلاحیت سازی، مسلسل طبی تعلیم اور عملے کی عملی تربیت/106

سرحد پار اسلحہ اسمگلنگ کا نیٹ ورک بے نقاب کردیا، چار افراد گرفتار

ریاستی اسپیشل آپریشن سیل کی کارروائی

30 بور کے چار جدید پستول اور گولیاں برآمد

سرینگر//22اکتوبر//یو این آئی//پنجاب پولیس نے ایک بڑی کارروائی کے دوران سرحد پار اسلحہ اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو بے نقاب کرتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار شدگان کے قبضے سے 30 بور کے چار جدید پستول اور زندہ گولیاں برآمد کی گئی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ افراد پاکستان میں مقیم ایک اسمگلر کی ہدایات پر کام کررہے تھے، جو پنجاب میں اسلحہ کی ترسیل کا منظم نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) گورو یادو نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ ریاستی اسپیشل آپریشن سیل (SSOC) امرتسر نے اس نیٹ ورک کو توڑتے ہوئے جن افراد کو گرفتار کیا ہے ان میں جگراج سنگھ عرف چری، کلبیر سنگھ عرف نو عرف کالو، ارشدیپ سنگھ اور پیٹر سنگھ شامل ہیں، جو سب ضلع ترن تارن کے رہائشی ہیں۔ ڈی/110

بجلی کے موجودہ شیڈول میں فی الحال تبدیلی کا کوئی امکان نہیں، 15 نومبر کے بعد نظرثانی ہوگی

موسم سرما کے دوران صارفین کو بہتر بجلی سپلائی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم

گاؤں اور شہر میں نیٹ ورک کو مضبوط کیا گیا، لوگ غیر ضروری استعمال ترک کریں/ مینجنگ ڈائریکٹر

سرینگر//22اکتوبر//سی این آئی //بجلی کے موجودہ شیڈول میں فی الحال تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے کہا کہ 15 نومبر کے بعد نظرثانی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امسال موسم سرما کے دوران صارفین کو بہتر بجلی سپلائی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ/109

صارفین کو بجلی فیس واجبات میں ایک بار کی رعایت کی مانگ

ممبر اسمبلی کپوارہ کی قرارداد کو کیا اسپیکر نے تسلیم

پیش کردہ قرارداد پر آئندہ اسمبلی اجلاس میں بحث اور فیصلہ

سری نگر//۲۲،اکتوبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کو پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک ممبر اسمبلی کی طرف سے ایک نجی قرارداد کو تسلیم کیا جس میں صارفین کو بجلی فیس کے بقایا جات کیلئے ایک بار کی چھوٹ یا معاف کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ یہ قرارداد کپوارہ سے ممبر اسمبلی میر فیاض نے پیش کی تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی کپوارہ کی طرف سے پیش کردہ قرارداد اب اگلے مرحلے میں جائے گی اور آئندہ اسمبلی اجلاس میں بیلٹ کے طریقہ کار سے مشروط ہوگی۔ اس اقدام کا مقصد بجلی کی بڑھتی قیمتوں اور بار بار بلنگ کے تنازعات کے بوجھ تلے دبے گھرانوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرنا ہے۔ قرارداد کا مقصد بجلی صارفین کے تمام بقایا جات کو ایک بار معاف کرنا ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے قواعد کے مطابق، قرارداد کو بیلٹ کے ذریعے ووٹ کے لئے ڈالا جائے گا تا/108

وادی کشمیر میں دوران شب زلزلے کے شدید جھٹکوں سے سنسنی

سرینگر//22اکتوبر//سی این آئی //شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں دوران شب اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6.1 درج کی گئی تاہم کسی جگہ سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال جنوب کے علاقوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو اس وقت/107

جی ایس ٹی میں کمی اور سودیشی مصنوعات کی مانگ نے دیوالی کی

فروخت کو نئی بلندیوں پر پہنچایا

اس سال دیوالی پر 6.05 لاکھ کروڑ روپے کی ریکارڈ خریداری، 50 لاکھ افراد کو عارضی روزگار ملا: نرملا سیتارامن

سرینگر// 22اکتوبر//یو این آئی//وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے بدھ کے روز دیوالی کے موقع پر ملک بھر میں ہونے والی ریکارڈ توڑ خریداری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی اور مقامی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مانگ نے اس سال دیوالی کی فروخت کو 6.05 لاکھ کروڑ روپے کی بلند ترین سطح تک پہنچا دیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (CAIT) کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس سال دیوالی کے دوران 5.4 لاکھ کروڑ روپے مالیت کا سامان

فروخت ہوا، جبکہ خدمات کے شعبے میں 65,000 کروڑ روپے کی خریداری ریکارڈ کی گئی۔ کیٹ کے ریسرچ ونگ کے مطابق، یہ فروخت گزشتہ سال یعنی 2024 کی نوراتری تا دیوالی کی 4.25 لاکھ کروڑ روپے کی فروخت کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہے، جو کہ ملک کی تجارتی تاریخ میں اب تک کی سب سے بڑی تہوار خریداری ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، کل فروخت کا تقریباً 85 فیصد حصہ نان لائن ریٹیل یعنی روایتی اینٹوں اور مارٹر مارکیٹ سے آیا، جو کہ اس شعبے کی مضبوط بحالی کی علامت ہے۔ کنفیکشنری، گھریلو سجاوٹ، جوتے، اور ریڈی میڈ ملبوسات جیسے روزمرہ استعمال کی اشیاء میں جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی نے قیمتوں کو مسابقتی بنایا، جس سے خریداری کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ایک حالیہ سروے/111

بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی حلقہ کیلئے 11 نومبر کو ضمنی انتخاب: کل 33 امیدواروں نے کئے کاغذات نامزدگی داخل

کوئی لاکھ پتی، کوئی کروڑ پتی، کوئی بینک کا مقروض، کسی کا کوئی بینک اکاؤنٹ نہیں

تعلیمی قابلیت: حلف ناموں کے مطابق کوئی میٹرک پاس، کوئی گریجویٹ، کوئی I.T تو کوئی LLM ڈگری یافتہ

سری نگر//۲۲،اکتوبر//جے کے این ایس//بڈگام اسمبلی ضمنی انتخابات کیلئے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کرنے والے نمایاں افراد میں، نیشنل کانفرنس کے امیدوار آغا سید محمود الموسوی نے سب سے زیادہ دولت کا اعلان کیا ہے اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے آغا سید منتظر مہدی کو سب سے کم قرار دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اُمیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی کیساتھ رکھے گئے حلف ناموں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے امیدوار آغا سید محمود الموسوی نے تقریباً 14.31 کروڑ روپے کی سب سے زیادہ دولت کا اعلان کیا ہے، جس سے وہ میدان میں موجود نمایاں امیدواروں میں سب سے زیادہ دولت مند ہیں۔ ایک تاجر اور سابق قانون ساز، الموسوی نے اپنے لیے 28.02 لاکھ روپے اور اپنی شریک حیات کے لیے 23.58 لاکھ روپے کے منقولہ اثاثے ظاہر کیے ہیں۔ ان کے حلف نامے کے مطابق، ان کے غیر منقولہ اثاثوں کی مالیت 15 کروڑ روپے ہے، جس میں بڈگام میں زرعی، تجارتی اور رہائشی جائیدادیں شامل ہیں۔ آغا سید محمود الموسوی، جس نے آرٹس میں B.A کی ڈگری حاصل کی ہے، 97.69 لاکھ روپے کے واجبات اٹھائے ہوئے ہیں، بنیادی طور پر جائیداد کے خلاف قرضے، اور کاروبار، کرایہ اور پنشن سے سالانہ آمدنی 52 لاکھ روپے سے زیادہ بتائی ہے۔ ان کے بعد جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے مختار احمد ڈار ہیں، جنہوں نے 9 کروڑ روپے کے کل اثاثوں اور 6.59 کروڑ روپے کی واجبات کا اعلان کیا ہے، جس سے ان کی مجموعی مالیت تقریباً 2.37 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ان کے اثاثوں میں زرعی اور غیر زرعی اراضی شامل ہیں، جب کہ ان کی واجبات زیادہ تر کاروباری قرضوں پر مشتمل ہیں۔ مختار احمد ڈار نے 13.55 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی اور دھوکہ دہی سے متعلق ایک زیر التوا فوجداری کیس کا اعلان کیا ہے۔ اس کی اعلیٰ ترین تعلیمی قابلیت دسویں جماعت ہے۔ آزاد امیدوار منتظر محی الدین، جنہیں حال ہی میں جموں و کشمیر اپنی پارٹی نے نکال دیا تھا، نے 95,000 روپے کے منقولہ اثاثے اور 1.88 کروڑ روپے کے غیر منقولہ اثاثوں کا اعلان کیا ہے، جو زیادہ تر وراثت میں ملے ہیں۔ اس کے حلف نامے کے مطابق، اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور وہ پنشن کو اپنی آمدنی کا واحد ذریعہ قرار دیتا ہے۔ منتظر محی الدین نے آرٹس میں B.A کی ڈگری حاصل کی۔ ایک اور آزاد نذیر احمد خان، جو پیشہ سے ایک کسان ہیں، اور ڈی ڈی سی بڈگام کے سابق چیئرمین نے کل 1.35 کروڑ روپے کی دولت کا اعلان کیا ہے۔ ان کے منقولہ اثاثوں کی مالیت ان کے لیے 23.35 لاکھ روپے اور ان کی شریک حیات کے لیے 3.90 لاکھ روپے ہے، جب کہ ان کی غیر منقولہ جائیداد کی/112

زوال پذیر قالین کی صنعت کو کیسے سنبھالا دیا جائے؟

تحریر-----
روخان یوسف زئی

انسان اور غار کا رشتہ لاکھوں برس پرانا ہے، کہ ابتدائی انسان کی اولین پناہ گاہ اور ٹھکانہ غار ہی ہوا کرتا تھا جو نہ صرف ایک خوب صورت کہانی ہے بلکہ غار اپنے اندر ایک طویل انسانی تاریخ بھی رکھتی ہے۔

انسان نے غار ہی میں افزائش نسل کے راز سیکھے، اپنے احساسات اور جذبات کے اظہار کے لئے مختلف پیرائے دیئے۔ تصویری زبان سے تحریری زبان تک آئے، شاعری، مصوری اور نقش گری سیکھی۔ مجموعی طور پر تاریخ بھی انسان کی اپنے تحفظ ذات کی ایک طویل کہانی ہے۔

ایک زمانہ ایسا بھی گزر چکا ہے جب انسان کے پاس اٹھنے بیٹھنے اور سونے کے لئے گھاس، درختوں کے پتے اور جنگلی جانوروں کی کھالوں کے سوا اور کوئی سامان اور بندوبست موجود نہیں تھا۔ وہ جہاں بھی سوتا اس کا بستر گھاس، درختوں کے پتے اور شکار کیے گیے جنگلی جانوروں کی کھال ہوا کرتی تھی۔

جسے وہ زمین پر بچھا کر اپنے لئے سونے اور اٹھنے بیٹھنے کے لیے استعمال کرتا تھا، خصوصاً جنگلی جانوروں کی ان کھالوں میں کچھ کھالیں خوب صورت قسم کے جانوروں کی تھیں جن کی خوب صورتی اور حسن غار کے انسان کو بہت پسند آیا اور جب اس نے پتھر کے بعد لکڑی سے آلات واوزار بنانے کا راز سیکھا تو اس راز نے اسے گھاس سے لکڑی تک کے سفر میں سونے کے لئے چارپائی کا ہنر بھی دیا۔

مختصراً جب سے روئے زمین پر انسان کا ظہور ہوا ہے دوسری بے شمار مادی اور روحانی ضروریات کے باوجود انسان نے اپنے لئے ایک اچھی خوب صورت رہائش گاہ اور اس رہائش گاہ میں حسن اور جاہ وجلال پیدا کرنے کے لیے اپنے ذوق جمال کی تسکین کی خاطر آرائش وزیبائش کو تاریخ کے ہر دور میں بڑی اہمیت دی ہے۔

جہاں تک قالین بافی اور قالین کلچر کے تاریخی پس منظر کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں ہم وثوق کے ساتھ تو کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن قیاس غالب یہ ہے کہ فن قالین بافی اور قالین کلچر کو متعارف کروانے کا اولین سہرا اگر ایک جانب مصر، شام اور عراق کے قدیم بادشاہوں اور ہنرمندوں کے سر ہے تو دوسری جانب اسے باقاعدہ بطور پیشہ اپنانے اور اسے یہاں تک لانے کا اعزاز وسطی ایشیاء، ایران اور ترکی سے آئے ہوئے منگولوں کو بھی حاصل ہے۔

ان لوگوں نے جس طرح اپنے ساتھ فن تعمیر کی ایک نئی سوچ اور ایک نیا انداز اپنایا اس طرح قالین بافی اور قالین کلچر کو رواج دینے میں بھی انہی لوگوں کا بہت بڑا ہاتھ رہا اور مغلیہ دور حکم رانی میں یہاں پر قالین بافی کا رواج بڑھتا گیا۔ اگرچہ اس وقت قالین کلچر صرف حکم رانوں، وزیروں اور بڑے بڑے سرداروں کے گھروں اور محلوں تک محدود تھا کیوں کہ جو قوم یا جو طبقہ غالب ہوتا ہے تو اس کی زبان اور کلچر بھی مغلوب اور مظلوم طبقہ پر حکم رانی کرتا ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا فن قالین سازی اور قالین کا استعمال یہاں کے مقامی کلچر کا ایک حصہ بنتا گیا، اس ضمن میں مختصراً یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے ہاں قالین بافی کو بطور فن، فیشن اور بطور مقامی صنعت کی حیثیت دینے میں مغلوں اور ایرانیوں کا بہت بڑا کردار رہا ہے۔

قالین بافی کے حوالے سے ماضی کی تاریخ کو چھوڑ کر جب ہم حال کی طرف آتے ہیں تو آج بھی ہمارے ہاں اس فن اور صنعت کو عام کرنے میں افغانستان اور ایران کے لوگوں کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے۔ آج سے کئی سال پہلے یہاں قالین بافی عام تھی اور ہاتھ، کھڈی کے ذریعے مختلف قسم کے قالین بنائے جاتے تھے اور جب اس نے باقاعدہ ایک فیشن، رواج اور کسی حدت تک ایک ضرورت کی شکل اختیار کر لی تو پھر اس کے لیے یہاں چھوٹے، چھوٹے کارخانے بھی بنائے گئے۔

لیکن جس وقت افغانستان سے جنگ کی وجہ سے لاکھوں کی تعداد میں افغان باشندے ہجرت کر کے پاکستان کے مختلف شہروں میں پناہ گزین ہو گئے تو یہ لوگ اپنے ساتھ دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ فن قالین سازی کا ایک نیا رجحان اور اس فن پر مکمل عبور رکھنے والے ہنرمند بھی لے آئے۔

جنہوں نے یہاں اسے باقاعدہ ایک گھریلو صنعت کی شکل دے دی اور افغانستان سے بے سروسامانی اور غربت کی وجہ سے افغان قالین بنانے والوں نے کم قیمت پر قالین فروشی شروع کر دی۔ پشاور شہر کے علاوہ ملک کے دیگر بڑے شہروں کے بازاروں میں کندھے پر قالین بیچنے والے افغان آج بھی آپ کو نظر آ سکتے ہیں۔

اس دوران ایران سے بھی قالین پشاور پہنچنے لگے کیوں کہ افغانستان میں امن نہیں تھا اور تجارت کے کچھ خاص قوانین بھی نہیں تھے اس لئے اس کاروبار نے یہاں قدم جمانا شروع کر دیئے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پشاور سے یہ کاروبار پورے پاکستان میں پھیلنے لگا اور بالاخر کوئٹہ اور پشاور قالینوں کے کاروبار کے معاملہ میں ایک دوسرے سے منسلک ہو گئے۔

لیکن پشاور سے زیادہ تر قالین پنجاب کی مارکیٹ تک پہنچے جبکہ سندھ اور کراچی میں جہاں کوئٹہ سے قالین پہنچائے گئے وہاں زیادہ تر قالین پشاور سے ہی لے جائے گئے۔ ماضی میں برسراقتدار آنے والے طالبان کے دور میں تو افغانستان میں قالین کی صنعت مکمل طور پر بند ہو گئی تھی اور اس طرح افغانستان سے قالین سازی کی رہی سہی صنعت بھی پاکستان اور بالخصوص پشاور منتقل کر دی گئی۔

افغانستان سے باقاعدہ قالین سازی کی مشینیں پشاور منتقل ہوئیں اور پشاور قالین کے کاروبار کے حوالے سے اہمیت اختیار کرنے لگا۔ گیارہ ستمبر کے بعد پیش آنے والے حالات نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، کچھ عرصہ تک قالین سازی کی صنعت بھی متاثر ہوئی لیکن جوں جوں افغانستان میں امن قائم ہونے لگا اور وہاں از سر نو مارکیٹ جمنے لگی تو ایسے میں قالین سازی نے ایک بار پھر وہاں کا رخ کر لیا۔

چوں کہ اس بار افغانستان میں مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے گاہکوں کی اکثریت بھی مارکیٹ میں دستیاب ہونے لگی تھی جو قالین کے اچھے خاصے دام ادا کرنے کے لیے راضی تھے اس لئے قالین کے کاروبار نے وہاں قلیل مدت میں قدم جمائے اس طرح قالین بافوں کی اچھی خاصی تعداد بھی افغانستان واپس لوٹ چکی تھی۔ قالین بافی کا ہنر پاکستان میں مقامی سطح پر بلوچستان میں پایا جاتا ہے۔ لیکن بلوچستان کے قالین ایرانی قالینوں کے مقابلے میں اتنے معیاری نہیں ہوتے۔

اس لئے اب بھی مارکیٹ میں ایرانی اور افغانی قالینوں کے کاروبار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ یہاں قالینوں کی صفائی کے لیے جو کارخانے برسوں سے قائم ہیں اور ان کے مالکان نے یہاں لاکھوں روپے کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔

2014ء میں پشاور کی ضلعی حکومت یہ ارادہ ظاہر کر چکی تھی کہ ان کارخانوں کو شہر کی حدود سے باہر نکالنا چاہیئے یعنی سر درد کا علاج یہ بتایا جاتا کہ تشخیص کرنے سے پہلے سر کو تن سے کاٹ دیا جائے اور جب صورت حال یہ ہو تو یہاں قالین کی صنعت کی ترقی کا خواب کس طرح شرمندہ تعبیر ہو سکتا تھا؟

شہر کے ایک قالین فروش حاجی انور نے بتایا کہ پشاور اس وقت قالین فروشی کا بہت بڑا مرکز ہے افغانستان میں مسلسل انتشار کی وجہ سے قالین کی تجارت یہاں منتقل ہو گئی ہے ماضی میں ایران کے قالین پسند کئے جاتے تھے لیکن اب افغانستان میں بننے والے قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں، افغانستان کے علاقے مزار شریف، اقچہ، انخوئی اور ہرات قالین بافی کے مشہور مراکز ہیں اور یہاں کے قالین سب سے زیادہ مہنگے ہیں۔

قالین کی قسموں میں چوبرنگ، خال محمدی، شاخ، میمنہ اور بلوچی مشہور ہیں۔ افغانیوں کی پاکستان آمد کے بعد اب پاکستان میں بھی قالینوں کا استعمال عام ہو گیا ہے اس کے علاوہ یورپی ممالک اور اندرون ملک سندھ اور پنجاب بھی بھیجے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اعلی ترین قالین سلک کا بنا ہوتا ہے جو بیلجیئم سے آتا ہے چوبی قالین کا میٹریل عراق سے آتا ہے جب کہ ڈیزائن کے حوالے سے چائنی ڈیزائن پسند کئے جاتے ہیں۔

قالین بافی کی صنعت ترکمانستان سے آئی ہے، ترکمانی ماہرین کا کوئی جواب نہیں اب پاکستان کے مختلف علاقوں خصوصاً پشاور میں بھی قالین بنائے جاتے ہیں، حاجی انور نے مزید کہا کہ میں عرصہ 40 سال سے یہ کاروبار کر رہا ہوں افغانستان کی نسبت یہاں کاروبار بہت اچھا ہے اور وسیع بھی ہو گیا ہے، تاہم آج کل پورے ملک اور بالخصوص پشاور اور قبائلی اضلاع میں جو صورت حال بنی ہوئی ہے۔

اس کی وجہ سے ہمارا کاروبار بھی متاثر ہوا ہے، اسی طرح پاک افغان تعلقات میں بھی کشیدگی اور ایک دوسرے پر بداعتمادی کی فضاء کے باعث کاروبار پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اگر پاکستان اور افغانستان میں حالات معمول پر آ گئے تو نہ صرف قالین بافی کی صنعت بل کہ ہر قسم کی تجارت اور کاروبار کو تقویت مل جائے گی۔

انور خان کی باتیں سن کر ہم ایک گہری سوچ میں ڈوب گئے اور فوراً ہماری نظریں حالیہ ہنگو، میران شاہ، باجوڑ اور پشاور پولیس لائن سے اٹھنے والے دھویں پر پڑی جو شہر سے اٹھتا ہوا سوات، ملاکنڈ، بنوں اور وزیرستان پر بادل بن کر چھا رہا ہے اگر حکومت نے ان علاقوں میں وہاں کے باشندوں کی روایات اور مزاج کے برخلاف کوئی قدم اٹھایا تو اس بار یہ آگ پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

لہٰذا حکم رانوں اور مقتدر قوتوں کا اخلاقی، سیاسی اور تاریخی فرض بنتا ہے کہ وہ مصور پاکستان علامہ اقبال کے ان فارسی اشعار کو مدنظر رکھیں جن میں علامہ اقبال نے پختونوں کی سرزمین کو پورے ایشیاء کے وجود میں دل کا درجہ دیا ہے اور اگر اس دل کو امن اور سکون حاصل ہو تو پورے ایشیاء میں امن اور سکون کی فضاء قائم رہے گی اور اگر یہ دل (ملت افغانیہ) بے چینی اور اضطراب میں مبتلا ہو تو اس سے پورا ایشیاء بے چین اور بے قرار رہے گا اس لیے حکم رانوں کو چاہیئے کہ وہ خیبر پختون خوا اور اس کے ملحقہ قبائلی اضلاع میں جلد بازی میں "کچھ کرنے" سے پہلے شاعر مشرق علامہ اقبال کی مذکورہ بات کے پس منظر اور پیش منظر کو مدنظر رکھ کر احتیاط سے قدم اٹھائیں کیوں کہ موجودہ صورت حال میں معمولی سی غلطی بھی اس پورے خطے کے لیے بہت بڑے نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔

ہندوستان نے افغانستان سے تعلقات بڑھانے کیلئے سفارتخانے کے مشن کو وسعت دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے افغانستان سے تعلقات بڑھانے کیلئے اپنے سفارتخانے کو فعال کردیا، دونوں ممالک نے تجارتی اور معاشی تعلقات کو بہتر بنانے پر رضامندی ظاہر کی، خصوصاً فضائی تجارتی راہداری بحال کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ پیش رفت افغانستان کے وزیر خارجہ عامر خان متقی کے ہندوستان کے دورے کے بعد ہوئی۔ وزارت خارجہ کے مطابق، "حالیہ دورے کے دوران اعلان کردہ فیصلے کے مطابق، حکومت کابل میں ہندوستانی تکنیکی مشن کی حیثیت کو فوری طور پر افغانستان میں ہندوستانی سفارتخانے کی حیثیت میں بحال کر رہی ہے۔ یہ فیصلہ باہمی مفاد کے تمام شعبوں میں افغان فریق کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کے بعد لیا گیا۔ مزید یہ کہ سفارتخانہ افغانستان کی جامع ترقی، بشری امداد، اور صلاحیت کی تعمیر کی کوششوں میں ہندوستان کے حصے کو بڑھائے گی۔ واضح رہے کہ اگست ۱۲۰۲ء میں طالبان کی اقتدار سنبھالنے کے بعد ہندوستان نے چار سال قبل کابل سے اپنے اہلکاروں کو واپس بلایا تھا۔ تاہم ۲۲۰۲ء میں، افغان دارالحکومت میں ایک "تکنیکی ٹیم" تعینات کی گئی تھی، جسے اب مکمل سفارتخانے کی حیثیت دے دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، دونوں فریقوں نے تجارتی و معاشی تعلقات کو مضبوط بنانے، خاص طور پر کان کنی کے شعبے میں، اور براہ راست تجارت کو آسان بنانے کے لیے ہوائی تجارتی راہداری بحال کرنے پر بھی اتفاق کیا تھا۔ متقی نے یہ بھی اعلان کیا کہ ان کی حکومت ایران کے چابہار بندرگاہ کے ذریعے ہند افغان تجارت کی حمایت کرے گی۔ دریں اثناء نئی دہلی نے افغانستان میں چھ منصوبوں کی حمایت کا عہد کیا ہے،

ڈونالڈ ٹرمپ اور ولادیمیر زیلنسکی میں تلخ کلامی

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کی وہائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات میں تلخ کلامی ہوئی تھی۔ اس دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی پر روسی صدر کی شرائط ماننے پر زور دیا ہے۔ فائنانشیل ٹائمز کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات میں یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے کہا تھا کہ وہ روسی صدر کی شرائط مانیں۔ فائنانشیل ٹائمز کا کہنا ہے کہ ملاقات کے دوران صدر ٹرمپ کی یوکرینی ہم منصب سے سخت تلخ کلامی ہوئی، ٹرمپ نے کئی بار چیخ پکار کی اور زیلنسکی کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے روسی شرائط نہ مانیں تو وہ یوکرین کو تباہ کردیں گے۔

فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی کو جیل، معمر قذافی سے انتخابی فنڈ لینے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی، اپنے صدارتی انتخاب میں لیبیا کے معمر قذافی سے فنڈ لینے کے الزام میں جیل کی سلاخوں کے پیچھے چلے گئے، حالانکہ سرکوزی نے اس الزام کی تردید کی ہے، وہ یورپی یونین کے کسی بھی ملک کے جیل جانے والے پہلے سابق سربراہ بن گئے۔ فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی منگل کو پیرس کی ایک جیل میں داخل ہوئے، وہ یورپی یونین کے کسی ملک کے جیل جانے والے پہلے سابق سربراہ بن گئے۔ انہوں نے جیل میں داخل ہوتے وقت خود کو بے قصور قرار دیا۔ واضح رہے کہ ۷۰۰۲ء سے ۲۱۰۲ء تک فرانس کے صدر رہنے والے سرکوزی پر گزشتہ مہینے یہ الزام ثابت ہوا تھا کہ انہوں نے اپنی انتخابی مہم چلانے کے لیے لیبیا کے معمر قذافی سے غیر قانونی فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کی تھی، جس کے نتیجے میں وہ صدر منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے اس فیصلے کے خلاف اپیل کی ہے۔ آج وہ اپنے گھر سے نکلے اور موٹر سائیکل پر سوار پولیس کے ہمراہ تھوڑی دوری طے کر کے دارالحکومت پیرس کی لا سانتی جیل میں داخل ہو گئے۔ جیل میں داخل ہوتے ہوئے، سرکوزی نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام جاری کرتے ہوئے کسی بھی غیر قانونی کام سے انکار کیا۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا: "آج صبح جمہوریہ کا سابق صدر جیل نہیں جا رہا، بلکہ ایک بے قصور آدمی جا رہا ہے۔ مجھے کوئی شک نہیں۔ سچائی آخر کار سامنے آ کر رہے گی۔" سرکوزی کو ستمبر میں ایک مجرمانہ سازش کے الزام میں پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں الزام تھا کہ لیبیا کے سابق سربراہ قذافی نے ان کی انتخابی مہم کو فنڈز فراہم کیے تھے۔ سزا سنائے جانے کے بعد، سرکوزی نے کہا تھا کہ "وہ جیل میں سوئیں گے، لیکن سر اٹھا کر۔" انہوں نے اخبار لو فیگارو کو بتایا کہ وہ اپنے ساتھ حضرت عیسیٰ کی ایک سوانح عمری اور "دی کاونٹ آف مونٹی کرسٹو" نامی ناول کی ایک کاپی لے کر جا رہے ہیں، جس میں ایک بے قصور آدمی کو قید کی سزا سنائی جاتی ہے لیکن وہ فرار ہو کر بدلہ لیتا ہے۔ جیل کے عملے کے مطابق، سرکوزی کو جیل کے تنہائی ونگ میں نو مربع میٹر کے ایک کمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے دیگر قیدیوں سے رابطہ یا اسمگل ہونے والے موبائل فون سے ان کی تصاویر کھینچے جانے کا امکان کم ہو جائے گا۔

اسرائیل نے مغربی کنارے کی 70 ہزار مربع میٹر زمین قبضہ میں لے لی: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایک رپورٹ کے مطابق، اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی حصے میں واقع نابلس میں ۷۰ ہزار مربع میٹر سے زیادہ زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ اتوار کو کالونائزیشن اینڈ دیوار ریزسٹنس کمیشن نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے نابلس میں کئی دیہاتوں کے لیے جاری کردہ فوجی اور سیکیورٹی قبضے کے احکامات کے تحت ۷۰ ہزار مربع میٹر سے زیادہ زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ کمیشن کا کہنا تھا کہ یہ اقدام اس علاقے میں اسرائیلی آبادکاری کے اردگرد بفر زون قائم کرنے کے لیے ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ اسرائیلی حکام نے اعتراض کی میعاد ختم ہونے کے بعد یہ آرڈر شائع کیا، جس کی مدت صرف ایک ہفتہ ہے۔ کمیشن کے مطابق، ۵۲۰۲ء کے آغاز سے اب تک اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے پر اپنا کنٹرول بڑھانے کے لیے کل ۳۵ فوجی قبضے کے آرڈر جاری کیے ہیں۔ فلسطینی کالونائزیشن اینڈ دیوار ریزسٹنس کمیشن کے مطابق، اسرائیل نے ۷۶۹۱ء سے مقبوضہ مغربی کنارے میں کم از کم ۱۰۷ آبادکاری اور فوجی چوکیاں تعمیر کی ہیں، جو ہر ۸ مربع کلومیٹر پر اوسطاً ایک کالونی کے برابر ہے۔ حالانکہ اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی برادری، اسرائیلی کالونیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھتی ہے۔ اقوام متحدہ متعدد بار خبردار کر چکی ہے کہ کالونیوں کا مسلسل پھیلاؤ دو ریاستی حل کی راہ میں رکاوٹ ہے، جو دہائیوں پر محیط فلسطینی-اسرائیلی تنازعے کو حل کرنے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ گزشتہ جولائی میں ایک مشاورتی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیا تھا اور مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تمام کالونیوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ادھر، اسرائیلی فوج نے ہفتے کے آخر میں مقبوضہ مغربی کنارے بھر میں فوجی چھاپے جاری رکھے۔ فلسطینی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے ایک بیان میں کہا کہ اس کی ٹیموں نے ۳۷ سالہ شخص کو اسپتال منتقل کیا وہ رام اللہ میں ران میں گولی لگنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی طبی حالت کے حوالے سے مزید کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ جبکہ مقامی حکام کا کہنا تھا کہ گذشتہ دو سال قبل غزہ میں نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک ہزار ۵ سو سے زائد فلسطینی ہلاک، تقریباً ۱۰ ہزار ۳۰۰ سے زائد زخمی، اور ۲۰ ہزار سے زیادہ گرفتار ہوئے ہیں، جن میں ۱۶۰۰ بچے شامل ہیں۔ فلسطینی کالونائزیشن اینڈ دیوار ریزسٹنس کمیشن کے مطابق، اسرائیل نے ۷۶۹۱ء سے مقبوضہ مغربی کنارے میں کم از کم ۱۰۷ آبادکاری اور فوجی چوکیاں تعمیر کی ہیں، جو ہر ۸ مربع کلومیٹر پر اوسطاً ایک کالونی کے برابر ہے۔ حالانکہ اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی برادری، اسرائیلی کالونیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھتی ہے۔ اقوام متحدہ متعدد بار خبردار کر چکی ہے کہ کالونیوں کا مسلسل پھیلاؤ دو ریاستی حل کی راہ میں رکاوٹ ہے، جو دہائیوں پر محیط فلسطینی-اسرائیلی تنازعے کو حل کرنے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ گزشتہ جولائی میں ایک مشاورتی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیا تھا اور مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تمام کالونیوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ادھر، اسرائیلی فوج نے ہفتے کے آخر میں مقبوضہ مغربی کنارے بھر میں فوجی چھاپے جاری رکھے۔

غزہ میں جنگ بندی برقرار رکھی جائے: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے میڈیا بریفنگ میں غزہ میں جنگ بندی کو جاری رکھنے پر زور دیا، ادارے کے ترجمان اسٹیفن ڈوجیرک نے صحافیوں کو بتایا کہ غزہ کی تعمیر نو کا کام بڑے پیمانے پر جاری ہے، ساتھ ہی اعتراف کیا کہ غزہ میں حالات انتہائی نازک ہیں، تاہم امن معاہدہ کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ہلاک شدہ یرغمالوں کی لاش لوٹانے کے مطالبے کو دہرایا۔ ساتھ ہی غزہ کے ایک اسکول پر اسرائیلی حملے کی بھی تصدیق کی جس میں ۱۴ افراد شہید ہو گئے تھے، یہ اسکول پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ بعد ازاں غزہ میں بنیادی نظام تباہ ہونے کے سبب کوڑے کی نکاسی کا انتظام بری طرح متاثر ہوا ہے، جس سے صحت اور ماحول کے لیے خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں، ملبہ صاف کرنا آسان کام نہیں، جس کی مقدار تقریباً ۵ کروڑ ۵۰ لاکھ سے ۶ کروڑ ٹن کے درمیان ہے۔ اس کام کا آغاز غزہ شہر کے علاقے الجلا اسٹریٹ سے ہوا ہے جہاں بھاری مشینری کے ذریعے وہ راستے کھولے جا رہے ہیں جو کئی ماہ سے بند تھے۔ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر اقوام متحدہ کے انڈر سیکریٹری جنرل برائے امدادی امور ٹام فلیچر نے غزہ کا دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے امدادی کارکنوں سے ملاقات کی اور اقوام متحدہ کے تعاون سے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا جن میں بچوں کی غذائیت کا مرکز، ایک اسپتال اور سڑک کی صفائی کا منصوبہ شامل تھا۔ انروا نے عارضی تعلیمی مراکز میں توسیع کی ہے جبکہ امدادی تنظیموں نے دیر البلح اور خان یونس میں خوراک کی تقسیم کا کام دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ اسٹیفن ڈوجیرک نے بتایا کہ اتوار کو پہلی مرتبہ اسرائیلی حکام نے اقوام متحدہ کو کسوفیم کے سرحدی راستے پر نگران تعینات کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ خوش آئند پیش رفت ہے جس سے اس امدادی راستے پر بہتر نگرانی اور شفافیت یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ دریں اثناء امدادی امور کے لیے اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر نے بتایا ہے کہ مغربی کنارے میں ۷ سے ۱۳ اکتوبر کے درمیان غیر قانونی یہودی آبادکاروں کے ۷۱ حملے درج کیے گئے۔ یہ کارروائیاں ایسے موقع پر ہوئی ہیں

غزہ میں تباہی ایٹم بم سے ہونے والی تباہی سے کم نہیں، جیرڈ کشنر کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد اور سابق مشیر جیرڈ کشنر نے کہا ہے کہ غزہ میں تباہی کسی ایٹم بم سے ہونے والی تباہی سے کم نہیں۔ سی بی ایس نیوز کے پروگرام سکسٹی منٹس میں گفتگو کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد اور سابق مشیر جیرڈ کشنر نے غزہ کی حالیہ صورتحال کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کا حال ایسا ہے جیسے وہاں ایٹم بم گرایا گیا ہو۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد نے بتایا کہ جب وہ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ہمراہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد غزہ گئے تو وہاں تباہی کے ہولناک منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ یوں لگا جیسے کسی نے اس علاقے میں ایٹم بم گرایا ہو،

جنوری سے اب تک ۵ لاکھ غیر قانونی تارکین وطن کو حراست میں لیا گیا: امریکی محکمہ

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جنوری میں دفتر سنبھالنے کے بعد سے ملک بھر میں ۴ لاکھ ۸۰ ہزار سے زائد غیر دستاویزی تارکین وطن کو گرفتار کیا گیا ہے، امریکی سیکرٹری برائے ہوم لینڈ سیکورٹی کرسٹی نوئم نے یہ بات کہی۔ ان میں سے ۷۰ فیصد افراد پر یا تو مجرمانہ الزامات عائد ہیں یا انہیں ان مجرمانہ الزامات میں مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔ یہ اعلان ٹرمپ انتظامیہ کی دوسری مدت میں تارکین وطن کے خلاف مہم کی شدت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "پورے ملک میں، ہم معاشرے کو محفوظ بنا رہے ہیں تاکہ خاندان پروان چڑھ سکیں، خوشحال ہو سکیں اور وہ اس قسم کی آزادی سے لطف اندوز ہو سکیں جس کی فراہمی کے لیے یہ ملک قائم کیا گیا تھا۔" واضح رہے کہ گزشتہ مہینے، محکمے نے اعلان کیا تھا کہ ۲۰ جنوری کے بعد سے ۲۰ لاکھ غیر قانونی تارکین وطن امریکہ چھوڑ چکے ہیں۔ ایک بیان کے مطابق، ۲۵۰ دنوں سے بھی کم عرصے میں کل تعداد میں تقریباً ۱۶ لاکھ رضا کارانہ خود سپردگیاں اور ۴ لاکھ سے زائد باضابطہ جلاوطنی شامل ہیں۔ اس سے الگ، صدر ٹرمپ نے پیر کے روز اپنی انتظامیہ کی سرگرمیوں کی تعریف کی، جس میں ایف بی آئی کے تشدد، منشیات کی ضبطی اور بچوں کے تحفظ کے آپریشن کے نئے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پر کہا، میری انتظامیہ کے تحت ایف بی آئی ایک ناقابل یقین کام کر رہی ہے۔ ۲۰ جنوری کے بعد سے، ۸۲ ہزار سے زائد مجرموں کو گرفتار کیا گیا ہے، ۶۰۰۰ سے زائد غیر قانونی ہتھیار ضبط کیے گئے،

امریکہ: شٹ ڈاؤن کو 20 دن مکمل ہوگئے، سینیٹ نے گیارہویں مرتبہ فنڈنگ بل کو روک دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں یکم اکتوبر سے جاری شٹ ڈاؤن کے جلد ختم ہونے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ وفاقی حکومت کے کام کاج کو دوبارہ شروع کرنے کیلئے پیش کیا گیا عارضی فنڈنگ بل سینیٹ کی منظوری حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ گزشتہ ۲۰ دنوں کے دوران "مذاکرات سے انکار" کرنے کا قیادت میں امریکی انتظامیہ کو ۲۱ نومبر تک فنڈ مل سکتا تھا۔ سینٹ میں اقلیتی لیڈر چک شومر نے ریپبلکنز اور وہائٹ ہاؤس پر شٹ ڈاؤن کو طول دینے کا الزام لگایا اور ان پر لاکھوں لوگوں کے صحت کی دیکھ بھال کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے تک مذاکرات نہیں کریں گے جب تک ڈیموکریٹس فنڈنگ کو یرغمال بنانا بند نہیں کرتے۔" اس سے قبل، ایوان کے اسپیکر مائیک جانسن نے ڈیموکریٹس کو "کانگریس میں سب سے زیادہ خودغرض سیاسی اسٹنٹ" قرار دیتے ہوئے ان کی سخت مذمت کی اور انہیں بل کو فوری طور پر پاس کرنے پر زور دیا۔ دوسری طرف، ڈیموکریٹس کا اصرار ہے کہ یہ قانون سازی "واضح" نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ بل حفظان صحت کی اہم سبسڈی کو بحال نہیں کرتا جس سے انشورنس کی آسمان چھوتے اخراجات میں کمی آ سکتی ہے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر سی۔ آر، جموں توی اتر ریلوے، جموں ڈویژن کے لئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 06-11-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر دہندہ ہونے کی تاریخ 06-11-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (Rs.)#	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
757-TRD-جموں توی 2025-26	جموں ڈویژن میں بنیہال ۔ بارہمولہ سیکشن میں 11 سٹیشنوں پر موجودہ پلیٹ فارموں کو اونچا کرنے اور توسیع کرنے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس، تاکہ 16 کوچ ((09 سٹیشن) / 22 کوچ (02 سٹیشن) کا بندوبست کیا جا سکے	97,21,289.58	صفر	06-11-2025 15.00 بجے	1,94,400/-	06 ماہ	06-11-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر رد تو ہوائی۔ وضاحت کنندے کے ذریعہ نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول کمرشل بنک سے بنک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں مندرج (اینکچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر۔ 757۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26 مورخہ 14-10-2025

3273/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

جاپان: سانائی تاکائیچی ملک کی اولین خاتون وزیراعظم منتخب

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کی پارلیمنٹ نے منگل ۲۱ اکتوبر ۵۲۰۲ء کو انتہائی قدامت پسند سانائی تاکائیچی کو ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم منتخب کرلیا۔ تاکائیچی شاگیرو اشیبا کی جگہ لیں گی، جس کے ساتھ ہی جولائی میں لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی) کے الیکشن میں شکست کے بعد پیدا ہونے والے تین ماہ کے سیاسی خلا اور کشمکش کا خاتمہ ہو گیا۔ شاگیرو اشیبا، جو صرف ایک سال تک وزیراعظم رہے، نے اپنے کابینہ کے ساتھ دن کی شروعات میں ہی استعفیٰ دے دیا، جس سے ان کے جانشین کے لیے راہ ہموار ہو گئی۔ وزیراعظم کو منتخب کرنے والی ایوان زیریں (لوور ہاؤس) میں، تاکائیچی نے ۲۳۷ ووٹ حاصل کیے، جو اکثریت سے چار زیادہ تھے، جبکہ سب سے بڑی حزب اختلاف کی جماعت آئینی جمہوری جماعت جاپان کے سربراہ یوشیکو نودا نے ۱۴۹ ووٹ حاصل کیے۔ جب نتائج کا اعلان کیا گیا تو تاکائیچی کھڑی ہوئیں اور انہوں نے تمام اراکین کو جھک کر سلام کیا۔ واضح رہے کہ محترمہ تاکائیچی کا اتحاد اب بھی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اقلیت میں ہے اور کسی بھی قانون سازی کو منظور کرانے کے لیے اسے دوسرے حزب اختلاف کی جماعتوں کو راضی کرنا ہوگا، جو ان کی حکومت کو غیر مستحکم اور عارضی بنا سکتا ہے۔ محترمہ تاکائیچی نے پیر کو جے آئی پی لیڈر اور اوساکا کے گورنر ہیروفومی یوشیمورا کے ساتھ دستخطی تقریب میں کہا، "اس وقت سیاسی استحکام نہایت ضروری ہے۔ استحکام کے بغیر، ہم مضبوط معیشت یا خارجہ پالیسی کے لیے اقدامات نہیں اٹھا سکتے۔" اس سے قبل لبرل ڈیموکریٹس نے اپنے طویل عرصے کے ساتھی، بدھ مت سے وابستہ زیادہ معتدل جماعت کومیتو کو کھو دیا تھا۔ جس نے حکمراں اتحاد کی حکومت کیلئے خطرہ پیدا کر دیا تھا۔ تاکائیچی ایک ایسی کابینہ پیش کریں گی جس میں ایل ڈی پی کے سب سے طاقتور کنگ میکر تارو آسو کے متعدد حامی اور وہ دیگر افراد شامل ہوں گے جنہوں نے پارٹی قیادت کیا انتخاب میں تاکائیچی کی حمایت کی تھی۔

موسمیاتی تبدیلی کا اثر: آئس لینڈ میں انسانی تاریخ میں پہلی بار مچھر دیکھے گئے

نئی دہلی (ایم این این): آئس لینڈ دنیا کا واحد اس یورپی ملک کے خوالفیو رتھر 'Íslandi' (آئس لینڈ کے

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر سی۔ آر، جموں توی اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 13-11-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 13-11-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
758۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26	جموں ڈویژن میں سنار ٹرسکشنل سے پہلے جکولاری۔ بانہال سیکشن میں فیڈر شفٹنگ اور چھپنا سٹیشن پر آئی او ایل شفٹنگ میں ٹی آر ڈی کا کام۔	1,78,55,189.14	صفر	13-11-2025 15.00 بجے تک	2,39,300/-	08 ماہ	13-11-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر رد تو ہوائی۔ وضاحت کنندے کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول کمرشل بنک سے بنک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں مندرج (اینکچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل یا باطل آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر: 758۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26 مورخہ 22-10-2025

3272/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خواتین اور دل کے عوارض

دل کی بیماری خواتین میں بھی موت کی سب سے بڑی وجہ ہے، جو کسی بھی دوسری وجہ سے زیادہ جان لیتی ہے

تحریر۔۔۔
ساجدہ فرحین فرحی

وہ بیماریاں اور عوامل جو عورتوں پر زیادہ اثر کرتی ہیں، وہ دیر سے طبی امداد ملنا ہے، کیوں کہ خواتین ان علامات کو پہچان نہیں پاتیں یا پھر وہ علامات مختلف ہوتی ہیں، جو عام علامات ہیں، جو کہ 'دل کے دورے' کی ہوسکتی ہیں، جیسے سینے میں یا بازو میں درد ہونا اور اس کی لہر جبڑے کی طرف جانا۔۔۔ کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کوئی خاتون یہ خدشہ ظاہر بھی کرے، تو ان کے اردگرد لوگ اسے نظرانداز کرتے ہیں، یہاں تک کہ ہنگامی صورت حال میں بھی وہ اتنی مستعدی نہیں دکھاتے۔ ایسے بہت سے عوامل ہیں، جنھیں ملحوظ رکھا جائے تو خطرات کم ہوسکتے ہیں۔

خواتین میں کچھ عام بیماریوں میں دل کے 'والز' بند ہونا بھی ہیں۔ یہ آج کل نوجوان خواتین میں بھی اہم وجہ موت ہے۔ خواتین کی زندگی کے مختلف مراحل میں ہارمونل تبدیلیاں ان کے دل پر بھی اثرانداز ہوتی ہیں، جس میں دورانِ حمل دل کے پٹھوں کی کمزوری بھی ایک جان لیوا عارضہ ہے، جس کو 'پریگننسی پیری پارٹم کارڈیو مایوپیتھی' کہتے ہیں، اگر کسی کو پہلی دفعہ ہوا اور وہ مکمل طور پر صحت مند نہیں ہوا ہو تو یہ خطرناک ہوسکتی ہے، ایک دفعہ ہونے کے بعد دوبارہ ہونے کے خدشات زیادہ ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں پانی جانا، سانس پھولنا، دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی کی شکایت ہوتی ہے۔

'کارڈیوجینک شاک' میں بلیڈ پریشر خطرناک کی حد تک کم ہو جاتا ہے، مگر اس صورت حال میں مریض کے دل کی فعالیت اہمیت رکھتی ہے کہ یہ کیسی اور کتنی ہے؟

نیند کی کئی اقسام ہوتی ہیں، جس میں ہلکی درمیانی اور گہری نیند شامل ہے اور اسی کے حساب سے ہماری جسم کے اندر ہارمون خارج ہوتے ہیں، جس سے جسم کو آرام ملتا ہے اور ہمارے جسم کے اعضا اپنی بحالی کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ آپ کا جسم حالت سکون میں آجاتا ہے، اس میں ہماری پریشانی کو عمل دخل ہوتا ہے، جس سے ہمارا اسڑیس بڑھ جاتا ہے، نتیجتاً مختلف ذہنی و جسمانی عواض بڑھ جاتے ہیں، جن میں سرفہرست دل کی بیماریاں ہیں، اس کے علاوہ ڈیمنشا یا انزائمر ہوسکتا ہے اور دل پر یہ سب سے زیادہ اثرانداز ہوتا ہے۔

خواتین اور بزرگوں میں دل کے دورے کی علامات مردوں سے کچھ مختلف ہوتی ہیں، دل کی دورے کی صورت میں سینے میں جلن ہوتی ہے، تھکن کا احساس ہوتا ہے، سانس لینے میں دقت ہونے لگتی ہے اور متلی جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ خواتین کو مردوں کی نسبت دل کے دورے کی ہلکی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مردوں میں دل کے دورے کی علامات میں سینے میں تکلیف، جکڑن، گھبراہٹ اور بازوؤں، کمر، جبڑوں اور گردن میں تکلیف وغیرہ شامل ہیں۔ خواتین کو صرف سانس لینے میں دقت ہوتی ہے، غنودگی بھی طاری ہوسکتی ہے، اس کے علاوہ سینے میں معمولی تکلیف محسوس ہوسکتی ہے۔ خواتین میں دل کے دورے کی علامات جُدا ہونے کا سبب یہ خیال جاتا ہے کہ ان میں مردوں سے مختلف شریانوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ خواتین میں چھوٹی شریانوں میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے، جب کہ مردوں کی عموماً بڑی یا مرکزی شریانوں میں دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

خواتین اور بزرگوں کو اکثر اسپتال لانے میں دیر ہوجاتی ہے اور طبی امداد دیر سے ملتی ہے پہلے خواتین میں دل کے دورے کی وجہ سے شرح اموات زیادہ تھی مگر اب اسمیں کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔

نوجوان خواتین میں اگر آپ ذہنی پریشانی کا زیادہ شکار ہیں، آپ کے خاندان میں دل کی بیماری پائی جاتی ہے، تو آپ کو خیال کرلینا چاہیے۔

'رومیٹک ہارٹ ڈیزیز' بھی دل کی ایک عام بیماری ہے، جس کا تعلق بچپن میں ہونے والی گلے کی بیماری سے ہے، جس کا ٹھیک طرح علاج نہیں کیا جائے، تو پھر وہ دل کے مختلف حصوں کو متاثر کرنے لگتی ہے، یہ ہمارے جیسے ترقی پذیر ممالک کی بیماری ہے۔ جیسے بچپن میں کسی وقت بچوں کو بخار، جوڑوں میں درد ہوا اور وہ ختم ہوگیا۔ اس کے بعد انھوں نے اس کو چھوڑ دیا، پھر **15،10** سال بعد اس کے اثرات دل پر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کی علامات یہ ہوتی ہیں، عموماً کہ سانس لینے میں دشواری ہوگئی دل کی دھڑکن بہت تیز چل رہی ہوگی، سانس گھٹنے لگے گا، پاؤں میں سوجن آجائے گی، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ دل کمزور ہونے لگتا ہے۔

ایسے ہی خواتین کو حمل کے آخری مہینوں سے زچگی کے چھے ماہ تک کچھ قلبی مسائل درپیش ہوسکتے ہیں۔ اس وقت دل کے پٹھے کمزور ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ یہ بہت خطرناک اور جان لیوا بیماری ہے، ہمارے ملک میں بھی کافی عام ہے، بہت سی خواتین میں بروقت تشخیص نہیں ہو پاتی، اس کے لاحق ہونے کے بعد زچگی میں ماں کی جان کو شدید خطرہ ہوتا ہے، اس لیے اس سے روک دیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ اگر آپ کا دل متاثر ہوجاتا ہے، تو پھر یہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ وہ پہلے جیسا کام کرسکے، دس فی صد میں مکمل صحت یابی ہوتی ہے، اور وہ خواتین نارمل زندگی گزار سکتی ہیں، ورنہ اکثر خواتین کو ساری زندگی ادویات جاری رکھنی پڑتی ہیں۔

جن کو زیادہ غصہ آتا ہے ان کا غصہ کرنے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کی امکانات یہ بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ بالکل ایک حقیقت ہے کہ جن کو زیادہ غصہ آتا ہے، ایسی شخصیت کے حامل افراد دل کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ دل کا دورہ پڑنے کی عمر اب چالیس سے کم ہوکر **25** اور **20** سال کی عمر تک ہوگئی ہے، آپ سگریٹ نوشی کرنے والے فرد سے بھی دور رہیں، کیوں کہ دونوں صورتوں میں آپ اس کے مضر اثرات کا شکار ہوسکتے ہیں۔ ویسے اب خواتین میں بھی سگریٹ نوشی بڑھ رہی ہے، کچھ خواتین فیشن کے طور پر بھی سگریٹ نوشی کرتی ہیں۔

خواتین کو اپنے دل کی بہتر صحت کے لیے محتاط رہنا چاہیے، کیوں کہ خواتین اور بزرگوں میں دل کے دورے کی علامات روایتی نہیں ہوتیں، خواتین میں دل کی بیماری سرطان کے بعد موت کی دوسری بڑی وجہ ہے۔ تو آپ کو اپنے اپ کو خود بچانا ہے، اس سے اگر آپ کے خاندان میں آپ کے والدین میں یا آپ کے بہن بھائیوں میں کسی کو **50** سال کی عمر سے پہلے 'ہارٹ اٹیک' ہوا تھا، تو آپ کو دل کے عوارض کے زیادہ خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

کوئی دبلی خاتون اگر دل کے دورے کی علامات کا خدشہ ظاہر کررہی ہے، یا ان علامات کی شکایت کررہی ہے، تو اسے دبلا ہونے کی بنا پر یہ توجہ نہیں دی جائے گی کہ یہ دل کی تکلیف بھی ہوسکتی ہے، جب کہ یہ رویہ درست نہیں ہے، احتیاط کرنی چاہیے اور فوری طور پر ضروری جانچ کرلینی چاہیے، بہ صورت دیگر نقصان کا احتمال رہتا ہے۔ جب بھی کوئی دل کے مقام پر شدید درد یا دباؤ کی شکایت کرے، تو دل کے حوالے سے ٹیسٹ کرانا ضروری ہے، اسے خود سے کوئی عام درد سمجھ کر نظرانداز نہ کیجیے۔

ایک خاتون اپنے دل کے دورے کی تفصیلات کے بارے میں بتاتی ہیں کہ مجھے مائیوکارڈیل انفیکشن ہوا تھا، اس میں آپ کے دل میں کوئی شریان 'بلاک' ہوتی ہیں، وہ کلیئر ہوتی ہیں، تو اپ کے خون کی جانچ سے پتا چل جاتا ہے کہ اپ کو دل کا دورہ پڑا ہے

ایسے امراض کی وجہ جینیاتی کے ساتھ طرزِ زندگی بھی ہے، جو خواتین ورزش نہیں کرتیں چاہے وزن زیادہ نہ ہو، اس کے باوجود فعال زندگی ضروری ہے۔ یہی نہیں سونے جاگنے کا طریق متاثر ہو تب بھی دل متاثر ہونے لگتا ہے۔

بچوں کی پیدائش کے بعد جو 'پوسٹ پارٹم ڈپریشن' ہوتا ہے، اس کو سمجھا ہی نہیں جاتا بلکہ بہت سے گھروں میں اسے سستی اور بعض وقت تو بے رحمی سے 'بہانے' قرار دے دیے جاتے ہیں، جب کہ اس مرحلے پر ماں کی ہارمون کی تبدیلیوں کا خیال نہ کیا جائے، تو مسائل پیچیدہ ہونے لگتے ہیں۔ اگر یہ نگہ داشت نہ ہو تو اس کے نتیجے میں ڈپریشن اور ڈپریشن سے دل کے مسائل ہونے لگتے ہیں۔ ایک اور بات پوسٹ پارٹم ڈپریشن سے متعلق یہ ہوتی ہے کہ جو آپ کے پچھلے 'ٹراماز' ہوتے ہیں، وہ بھی زچگی کے دوران شدید ہونے لگتے ہیں، کیوں کہ ہارمونل تبدیلیاں اتنی بلند ہوتی ہیں کہ اپ کو پچھلی اور پرانی باتیں اور غم یا حادثہ زیادہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن میں اس لیے اس کے لیے 'نفسیاتی مدد' کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ 'ٹراما' کے بعد سائیکولوجیکل ہیلپ کو بھی ہمارے ہاں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی، یعنی کہ اگر کسی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے، اس کی بھی صرف طبی امداد ہوتی ہے اور کوئی کاؤنسلنگ نہیں ہوتی کہ مریض بیماری یا عارضے کا سن کر ہی آدھا ہوجائے یا اس صدمے کو ذہن پر سوار کرکے اپنی طبیعت اور خراب کرلے۔

مالٹا میں اسقاط حمل سے انکار کے بعد خاتون کا سپین میں علاج:
'دل کی ان ننّھی دھڑکنوں کا مطلب تھا کہ میں ابھی خطرے میں تھی'

سارہ موعیلا
بی بی سی نیوز

اب ان کی آزمائش کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ اینڈریا پروڈینٹ اب بات کرنے کے لیے تیار ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ جو ان پر بیتی اس سے کسی اور عورت کو نہ گزرنا پڑے۔ پریشان کن انتظار کے بعد وہ اور ان کے شوہر جے ویلڈریئر بذریعہ طیارہ مالٹا سے سپین پہنچے تو اینڈریا کو وہاں وہ طبی امداد ملی جو مالٹا کے ڈاکٹرز نے دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا حمل، جس کے بارے میں یہ لگنے لگا تھا کہ وہ زندہ نہیں سکتا، کو اب ان کے جسم میں ممکنہ طور پر جان لیوا انفیکشن کے پھیلنے سے پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ میں نے اینڈریا سے بات کی جو کہ حمل کو ختم کروانے کے بعد مالورکا کے ہوٹل میں ہیں اور ان کی صحت میں بہتری کے آثار ہیں۔

مجھے وہ وہ نقاہت کا شکار اور ابھی بھی صدمے میں لگیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جو کچھ ہوا اس سے نکلنے میں مجھے لمبا عرصہ لگے گا۔ یہ امریکی جوڑا مالٹا میں چھٹیاں منانے گیا ہوا تھا کہ 16 ہفتوں کی حاملہ اینڈریا کو خون آنے لگا۔ ڈاکٹرز نے انھیں بتایا کہ ان کے پلیسنٹا کا کچھ حصہ بچہ دانی سے الگ ہو گیا ہے اور شاید ان کا حمل مکمل نہ ہو سکے۔ اینڈریا نے مجھے بتایا کہ یہ ایک صدمہ تھا۔ یہ جان کر دل ٹوٹ گیا کہ وہ بچہ جسے ہم چاہتے تھے، جس کے لیے ہم نے پلان بنایا تھا مرنے جا رہا تھا۔ لیکن بچے کی دل کی دھڑکن اب بھی چل رہی تھی اور مالٹا میں قانون کے مطابق آپ ایسی حالت میں حمل ضائع نہیں کر سکتے۔

'خون بہنے اور پلیسنٹا کے بچہ دانی سے الگ ہونے کی وجہ سے اس کی اندرونی جھلی پھٹ گئی تھی اور بچے کی نال بچہ دانی کے سرے سے باہر نکل آنے کی وجہ سے اینڈریا انفیکشن کے غیر معمولی خطرے سے دوچار تھیں۔ لیکن اس سب سے بچا جا سکتا تھا۔' ان نے مزید کہا کہ 'بچہ زندہ نہیں رہ سکتا، اسے بچانے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اسے چاہتے تھے، ہم اب بھی اسے چاہتے ہیں، ہم اس سے پیار کرتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ وہ زندہ رہے لیکن وہ نہیں رہے گا یہ خیال توڑ دینے والا تھا۔' لیکن جب وہ مالٹا کے میٹر ڈے ہسپتال پہنچے تو ان کا غم اس احساس کے تحت کم ہونے لگا کہ وہاں کے ڈاکٹر اس حمل کو ضائع نہیں کر سکتے۔ بچے کا دل اب بھی دھڑک رہا تھا، لیکن مالٹا میں اسقاط حمل پر مکمل پابندی کے تحت اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ انتظار کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

'ایک دائی نے مجھے بتایا کہ میں جب میں 'موت کے دہانے' پر ہوں گی تو پھر اس حمل کو ضائع کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔' اینڈریا نے مجھے بتیا کہ 'یہ خوفناک تھا۔' لیکن مالٹا کالج آف اوبسٹیٹریشینز اینڈ گائناکالوجسٹ کے صدر ڈاکٹر جان میمو کا اصرار ہے کہ وہاں کے ڈاکٹرز کسی بھی صورت اینڈریا کی حالت کو اس حد تک خراب نہیں ہونے دیتے۔

'اسقاط حمل جرم نہیں ہونا چاہیے'

انھوں نے مجھے بتایا 'ہمارے پاس سال میں تقریباً ایسے پانچ [مرتبہ] کیسز آتے ہیں اور ہم اسی طرح کے انتظام کا استعمال کرتے ہیں اور ہمیں کم از کم پچھلے دس سالوں میں ماؤں کے ساتھ کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ 'ایسے مطالعات ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حمل کے اس ابتدائی مرحلے میں بھی 10 سے 40 فیصد بچے زندہ رہتے ہیں۔ لہٰذا ہسپتال میں آنے والی خاتون کے ساتھ، ہم حمل کو ختم کرنے میں جلدی نہیں کرتے ہیں۔' ڈاکٹر میمو نے مجھے یقین دلایا کہ، اگر اینڈریا کو بخار ہوتا یا انفیکشن کی کوئی ابتدائی علامات بھی ظاہر ہوتی، تو میٹر ڈے کے ڈاکٹروں نے کوئی وقت ضائع نہ کیا ہوتا اور حمل ختم کر دیتے۔

اینڈریا اور جے نے ہسپتال میں ایک ہفتہ انتظار کیا کہ یا تو ان کا جسم قدرتی طور پر جنین کو نکال دے، یا پھر ان میں مہلک انفیکشن پیدا ہو جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی ذہنی صحت پر بہت زیادہ اثر پڑا۔

اینڈریا نے کہا کہ 'یہ ایک الجھا ہوا جذبہ تھا جہاں ہم ہر روز اس بچے کے دل کی ننھی دھڑکنوں کو سنتے تھے جسے ہم (دنیا میں لانا) چاہتے تھے، لیکن اس دل کی دھڑکن کی موجودگی کا مطلب تھا کہ میں ابھی تک خطرے میں تھی۔ یعنی ایک طرف ہم اس دل کی دھڑکن کی آواز پر خوش ہو رہے تھے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ رک جائے۔'

بالآخر جوڑے نے اسپین کے لیے ہنگامی طبی انخلا حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی، جس کی ادائیگی ان کے ٹریول انشورنس کے ذریعے کی گئی۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ یہ آپشن مالٹا کی اکثر خواتین یا دیگر لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہوتا ہے اور بطور خاص ایسے لوگوں کے پاس جنھیں کسی دوسرے ملک جانے کے لیے اخراجات کو برداشت کرنیکے مالی وسائل نہیں ہوتے ہیں۔

اینڈریا نے مجھے بتایا: 'آپ کا نظریہ جو بھی ہو اسقاط حمل ایک پیچیدہ، شدید جذباتی اور ذاتی موضوع ہے اور اسقاط حمل پر مکمل پابندی درحقیقت خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے اور بعض اوقات اس کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔' انھوں نے مزید کہا: 'میں یہ نہیں چاہتی کہ ایسا ہوتا رہے لیکن اسقاط حمل پر مکمل پابندی کی وجہ سے ایسا ہوتا رہے گا۔ میں جب ان خواتین کے بارے میں سوچتی ہوں جو شاید میری حالت میں ہوں اور ان کے پاس کوئی راستہ نہ ہو، وہ ایسی جگہ جانے کے قابل نہ ہوں جہاں انسانیت اور ہمدردی کے ساتھ ان کی دیکھ بھال ہو تو ایسا لگتا ہے کہ یہ سراسر غلط ہے۔'

مالٹا کے لیے ایک قانونی چیلنج

اینڈریا اس تجربے سے بظاہر تھک چکی ہیں جبکہ جے ناراض ہیں۔ جے کہتے ہیں: 'ہم نے اپنا بچہ کھو دیا، اور انھوں نے اینڈریا کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔ ہم اسقاط حمل کے کارکن نہیں ہیں، ہم اس بچے کو چاہتے تھے، لیکن مالٹا میں جس طرح سے قانون لکھا گیا ہے، وہ اس حقیقت کو بالکل نظرانداز کر رہا ہے کہ کوئی درد اور تکلیف میں ہے۔'

مالٹا یورپی یونین کا واحد ملک ہے جہاں اسقاط حمل پر مکمل پابندی عائد ہے۔ قانون کوئی استثنا نہیں سمجھتا، مثال کے طور پر اگر حمل عصمت دری یا بدکاری کا ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔ لیکن اینڈریا کے معاملے نے اب ملک میں اسقاط حمل پر عائد پابندی کی بحث کو دوبارہ شروع جنم دیا ہے۔ رواں ہفتے کے شروع میں لیبر کی رکن پارلیمنٹ روزیانے کٹاجار نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھیوں سے قانون میں اصلاحات لانے کا مطالبہ کیا۔

انھوں نے کہا: 'ایک ملک کے طور پر، ہم اسقاط حمل سے متعلق اپنے موجودہ قانونی فریم ورک کا جائزہ لینے سے پہلے کسی اور تکلیف دہ واقعے (یا اس سے بھی بدتر) کا انتظار نہیں کر سکتے اور نہ ہی کرنا چاہیے۔' جمعرات کو ملک کے وزیر صحت کرس فیرن نے کہا کہ انھوں نے قانون سازی پر نظرثانی کا کہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ موجودہ قانون ڈاکٹروں کو جان بچانے سے نہیں روکتا۔ لیکن اینڈریا اور جے کے لیے یہ اقدام بہت دیر سے آنے والا ہوگا۔ جوڑے کا کہنا ہے کہ اب وہ مالٹا کی حکومت کے خلاف مقدمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مسلم خواتین کو ملازمت کے حصول میں تفریق کا سامنا:
'تم حجاب پہنتی ہو، یہاں ملازمت کی امید مت رکھو'

شکیل اختر
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، نئی دہلی

تبسم (فرضی نام) انڈیا کے شہر ممبئی کی ایک ڈاکٹر ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انھوں نے کئی ہسپتالوں اور کلینکس میں ملازمت کے لیے درخواستیں دیں۔ میڈیکل کی تعلیم انھوں نے بہت اچھے نمبرز کے ساتھ مکمل کی تھی، اس لیے انھیں جلد ہی ملازمت مل جانے کی امید تھی۔ انھوں نے کئی اداروں میں درخواست دی لیکن انھیں کہیں سے مثبت جواب نہیں آیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے سوچا کہ شاید دوسرے امیدوار مجھ سے قابل ہوں، وہ مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہوں شاید اسی لیے مجھے نہیں لیا ہو۔'

'کچھ دن بعد میں نے ایک پرائیوٹ کلینک میں درخواست دی۔ وہ میرے کالج کے ایک سابق پروفیسر چلا رہے تھے۔ ان کی اہلیہ نے مجھے بتایا کہ تم حجاب پہنتی ہو اس لیے بعض مریضوں کو اس پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ اس لیے تم یہ امید مت کرو کہ تمھیں یہاں ملازمت مل جائے گی۔'' مجھے اس وقت احساس ہوا کہ مجھے ملازمت کے لیے کالز کیوں نہیں آتی تھیں۔ جہاں جہاں میں نے خود جا کر درخواست جمع کرائی تھی وہاں سے مجھے کالز نہیں آئیں اور جہاں میں نے آن لائن ایپلیکیشن بھیجی تھی یا جہاں انھوں نے مجھے نہیں دیکھا تھا وہاں سے کالز تو آئیں لیکن انٹرویو کے بعد مجھے نہیں لیا جاتا۔'

یہ کہانی صرف تبسم کی ہی نہیں۔ لکھنؤ کی نائلہ (فرضی نام) کو تو ایک سکول کے استقبالیہ پر ہی بتا دیا گیا تھا کہ اگر یہاں ملازمت کرنی ہے تو سکارف اتارنا ہوگا۔ نائلہ نے بتایا کہ 'میں نے ان سے کہا کہ اگر یہ آپ کی پالیسی ہے تو جاب ایپلیکیشن کی شرائط میں اس کا ذکر ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد سکول سے فون آیا کہ آپ امتحان کے لیے کال لیٹر لے جائیں۔ میں وہاں دوبارہ نہیں گئی کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ مجھے جاب نہیں دیں گے۔'

انڈیا میں مسلم خواتین، خاص طور سے وہ لڑکیاں جو حجاب پہنتی ہیں، اکثر ملازمتوں میں تفریق کا ذکر کرتی ہیں اور ملازمتوں میں ان کی نمائندگی بہت کم ہے۔

گزشتہ دنوں انڈیا کے ایک غیر سرکاری ادارے 'لیڈ بائی' نے ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ملازمتوں میں 47 فیصد مسلم لڑکیوں کے ساتھ تفریق برتی جاتی ہے یعنی جتنی بھی مسلم لڑکیاں ملازمت کے لیے درخواست دیتی ہیں ان میں سے تقریباً نصف کو مسلم ہونے کے سبب ملازمت نہیں ملتی۔

'لیڈ بائی' کی ڈائریکٹر ڈاکٹر روہا شاداب نے بی بی سی کو بتایا کہ انڈیا کی ورک فورس میں مسلم خواتین کی نمائندگی اور ممکنہ تفریق کے بارے میں کوئی مطالعہ نہیں کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ 'منموہن سنگھ کے دور اقتدار میں صرف سچر کمیٹی کی رپورٹ میں مسلم خواتین کی نمائندگی پر نظر ڈالی گئی تھی۔ ہماری پہلی ایسی کوشش ہے جس میں ملازمتوں میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا مطالعہ کیا گیا ہے۔'

ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ 'ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔' ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ 'ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔'

'اس طریقہ کار سے تفریق کی شرح واضح طور پر سامنے آ گئی، جو 47 فیصد سے زیادہ تھی۔ ہندو خاتون درخواست کنندہ کو 208 جگہوں سے مثبت جواب ملا جبکہ اس کے مقابلے مسلم خاتون کو صرف 103 کالز ملیں۔ یہی نہیں ملازمتیں دینے والی کمپنیاں ہندو خاتون کے تئیں زیادہ پرخلوص تھیں اور 41 فیصد سے زیادہ کمپنیوں نے پریانکا سے فون پر رابطہ کیا جبکہ صرف ساڑھے بارہ فیصد ریکروٹر نے حبیبہ سے فون پر رابطہ قائم کیا۔'

اس مطالعے میں ایک اور بات سامنے آئی کہ مسلم خاتون کے ساتھ تفریق کی شرح شمالی انڈیا میں کم یعنی 40 فیصد تھی جبکہ مغربی انڈیا میں 59 اور جنوب میں 60 فیصد تھی۔ ڈاکٹر روہا کہتی ہیں کہ یہ مطالعہ ورک فورس میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا پہلا جائزہ ہے لیکن یہ مکمل جائزہ نہیں۔

'ہمیں نہیں معلوم کہ اگر رزیومے میں مسلم لڑکی حبیبہ کی حجاب میں کوئی تصویر لگا دی گئی ہوتی تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا۔ ہم نے شرما ٹائٹل کے ذریعے پریانکا کی ایک برہمن لڑکی کے طور پر شناخت کی تھی۔ اگر اس کی جگہ کسی دلت لڑکی کا نام ہوتا تو شاید رزلٹ کچھ اور ہوتا لیکن اس مطالعے سے یہ واضح ہے کہ مسلم خواتین کے ساتھ ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تفریق ہو رہی ہے۔' لیڈ بائی فاؤنڈیشن مسلم خواتین کو کاروبار، تجارت اور کارپوریٹ شعبے میں آگے جانے کی تربیت دیتی ہے۔

وطن سرینگر

اسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیوں کی عادت

دُنیا میں ہر ایک شخص اپنے بچوں کی صحیح تربیت دینے کا خواہاں ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ماں باپ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم میں بھی اپنے بچوں کو دِلانے میں کوئی کثر باقی نہیں چھوڑتا تاکہ بچہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ باشعور بنے تاکہ اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا سیکھ جائے۔ ہمارے سماج میں بہت سارے عنصر ایسے بھی ہے جو ہمارے سماج میں بُرائیوں کو پھلانے کا کام انجام دینے میں مصروف عمل ہے اور اِسی سلسلے کی کڑی میں ایسے لوگ اِسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیاں دینے اور پھر اُنکو اس بدعت کا عادی بناتے ہیں تاکہ وہ اپنا اُلو سیدھا کرنے میں کامیابی حاصل کر سکے یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر ایک شخص خواہ وہ بُرا ہو یا اچھا اپنے بچوں کی پرورش ایک اچھے انسان کے طور کرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرے کے بچوں کو غلط راستہ دکھانا کون سی اچھائی ہے۔ اِس صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں اپنے بچوں پر خود ہی نظر رکھنی ہوگی تاکہ ایسا کوئی بھی بد عمل ہمارے بچوں کو اپنے پنجوں میں نہ پھنسائے ورنہ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے اسکول پڑھائی کرنے جاتے ہیں مگر وہاں پر وہ ایسے لوگوں اور بچوں کے اثر میں آتے ہیں جو نشہ آور دوائیوں کا کاروبار کرتے ہیں اور پھر پڑھائی کرنے کے بجائے ہمارے سماج کا آنے والا کل تباہی کے دہانے کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔ اِسکولی انتظامیہ پر بھی اِس حوالے سے بہت ہی بڑی ذمہ داری عائد ہو جاتی ہے کہ اگر بچے میں کسی بھی قسم کی بے راہ روی دیکھے تو فوراً ماں باپ کو اِس کی اطلاع دے تاکہ وقت پر بچوں کو بُرے کام سے باز رکھا جائے اور ہمارا مستقبل تابناک ہو۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

اے پی آئی نیوز کے مطابق لیہہ ایپکس کمیٹی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے 6 افراد پر مشتمل وفد نے مرکزی داخلہ کی ذیلی کمیٹی جس کی سربراہی وزارت داخلہ میں جوائنٹ سکریٹری کررہے تھے بات چیت کی۔ نارتھ بلاک سے نکل کر بات چیت مکمل کرنے کے بعد لداخ کے ممبر پارلیمنٹ حنیفہ جان نے ذرائع ابلاغ کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بات چیت مثبت اور خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ وزارت داخلہ کی ہائی پاور کمیٹی نے ان کے نقاط کو غور سے سنا اور مرکزی سرکار کی جانب سے قانونی دائرے میں رہ کر مطالبات کو پورا کرنے کا یقین بھی دلایا۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ وفد نے کمیٹی کو سماجی کارکن سنم وانگ چک سمیت تمام افراد کو رہا کرنے، تشدد کے دوران جن چار افراد کی جانیں ضائع ہوئیں انہیں ایکس گریشیا فراہم کرنے، چھٹے شیڈول کو لاگو کرنے اور لداخ کو سٹیٹ ہڈ دینے کا مطالبہ پیش کیا۔ ذیلی کمیٹی نے مستقبل میں مطالبات پر بات چیت جاری رکھنے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ بہت جلد مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے انہیں مذاکرات کیلئے مدعو کیا جائے گا اور تمام مطالبات پر کھل کر بات کی جائے گی تاکہ لداخ میں امن کو بحال رکھنے، عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور لداخ کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد مل سکے۔

102

انتظام علاقے میں ہزاروں یومیہ اجرت کارکنوں کو باقاعدہ بنانے جیسے معاملات کارروائی پر حاوی ہونے کیلئے تیار ہیں۔ نوروزہ اسمبلی اجلاس کا آغاز ایوان میں جموں و کشمیر کے سابق قانون سازوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ہوگا جن کا حال ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ جمعہ کو قانون ساز اسمبلی جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے چار ممبران کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالے گی۔ یہ سیٹیں 2021 سے خالی ہیں کیونکہ پچھلے سال تک قانون ساز اسمبلی کے انتخابات نہیں ہوئے تھے۔ حقیقی آتشبازی پیر سے شروع ہونے کی توقع ہے کیونکہ اپوزیشن جماعتیں حکمران نیشنل کانفرنس کو بہت سے مسائل پر گھیرنے کی کوشش کریں گی، جن میں جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ریزرویشن کوٹہ کی موجودہ پالیسی کو معقول بنانا شامل ہے۔ جیسا کہ حکومت نے گزشتہ ہفتے ایک سال مکمل کیا، اپوزیشن سے بھی توقع ہے کہ وہ گزشتہ سال اسمبلی انتخابات کے دوران حکمراں پارٹی کے اپنے منشور میں کیے گئے وعدوں کو اٹھائے گی۔ عہدیداروں کے مطابق ممبران اسمبلی نے اس اجلاس کے دوران حکومت سے پوچھے جانے والے 450 سوالات پیش کئے ہیں۔ اجلاس کے دوران 13 پرائیویٹ اراکین کے بل اور 50 سے زیادہ قراردادیں اراکین اسمبلی نے بحث کے لیے پیش کیں۔ ایوان تقریباً تین درجن بلوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے کی بھی کوشش کرے گا جو بجٹ اجلاس میں پیش کیے گئے تھے لیکن زیر التواء ہیں۔

103

کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ انفرادی طور پر جموں و کشمیر کی سیاسی پارٹیوں کے لیڈران جو اقدامات، بیانات دیتے ہیں اس سے مرکزی سرکار ٹس سے مس نہیں ہورہی ہے۔ انہوں نے اپنی بل میں کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے مفادات کیلئے تمام سیاسی پارٹیوں کو اختلافات سے بالاتر ہوکر اقدامات اٹھانے چاہیے، تاہم جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ممبر کی بل کو رول 117 کے تحت مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے کئی افراد کی جانب سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضیاں دائر کی گئی ہیں جن کی عنقریب شنوائی بھی ہوگی، اسمبلی میں بل لانے اور اسے پاس کرانے سے عدالت کی کارروائی میں مداخلت ہوگی جو عدالت عظمیٰ کی توہین کے مترادف ہوگا۔

104

کے بارے میں بات کرنے کے قابل تھا"۔ ٹرمپ نے کہا کہ روس سے تیل کی خریداری روکنے کے ہندوستان کے فیصلے سے جنگ زدہ یوکرین میں امن قائم کرنے میں مدد ملے گی، جیسا کہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ماسکو تیل کی آمدنی کو اپنی جنگی مشینری کو ایندھن دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ امریکی صدر نے حال ہی میں روس سے تیل کی خریداری کے لیے ہندوستان کو نشانہ بنایا ہے، امریکہ کو ہندوستانی برآمدات پر اضافی 25 فیصد محصولات عائد کرتے ہوئے نئی دہلی کی خام خرید کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے ہندوستانی اشیاپر مجموعی ٹیرف 50 فیصد کر دیا ہے کیونکہ وہ یوکرین میں امن معاہدے پر بات چیت کے لیے ماسکو پر دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں۔

105

شدید چوٹیں آئی تھے جس کے بعد اس کو علاج کیلئے جے وی سی بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جہاں وہ بدھ کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان کی شناخت 17 سالہ امجد ساکنہ سنگھ پورہ پٹن کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر سرینگر اننت ناگ شاہراہ پر بدھ کی صبح بارسواونتی پورہ کے نزدیک دو ٹرکوں کے آپس میں ٹکرانے کے بعد ٹریفک کی نقل وحرکت کچھ دیر کیلئے سست پڑ گئی، جس سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ٹرک شاہراہ پر سڑک عبور کرنے والے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ جس کے بعد دونوں گاڑیاں الٹ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک میں سوار دو افراد زخمی ہو گئے جنہیں علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ واقعے کے فوری بعد پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر دونوں ٹرکوں کو سڑک سے ہٹانے کے بعد ٹریفک کی آمدورفت بحال کردی گئی۔

106

کی ضرورت پر زور دیا کیوں کہ یہ ٹیلی آئی سی یو کے فریم ورک کی کامیابی اور دیرپائی کے لئے نہایت اہم ہیں۔ چیف سیکرٹری نے ڈاکٹر پال کی رہنمائی اور تکنیکی مشوروں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یونین ٹیریٹری انتظامیہ جدید صحت نگہداشت کی اختراعات کو اپنے عوامی صحت کے نظام میں مربوط کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت ہب اینڈ سپوک ماڈل کے تحت ٹیلی آئی سی یو سہولیات قائم کررہی ہے جو چوبیس گھنٹے طبی نگرانی، ماہرین کی مشاورت اور فوری کلینیکل معاونت فراہم کرے گا۔ اس ماڈل کے تحت نئے قائم کردہ جی ایم سیز کو مرکز سے منسلک سپوک کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے تجویز دی کہ جموں و کشمیر سے ماہرین کی ایک ٹیم ملک کے معروف صحت اداروں کا دورہ کرے تاکہ موجودہ ٹیلی آئی سی یو ہبس اور کمانڈ سینٹروں کے ڈیزائن اور عملی طریقہ کار کا سٹیڈی کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل جغرافیائی حالات اور انسانی وسائل کی کمی کے باوجود انتظامیہ ایک ایسا ماڈل تیار کرنے کے لئے پُرعزم ہے جو علاقائی ضروریات کو پورا کرے اور صحت خدمات کو جڑ سے مضبوط بنائے۔ اٹل ڈولو نے اگلے اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے محکمہ صحت وطبی تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ اس اقدام کے تکنیکی، انتظامی اور مالی پہلوؤں کو حتمی شکل دے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک جدید ٹیلی آئی سی یو ہب قائم کیا جائے جو ماہر پیشہ ور افراد اور ٹیکنالوجی پارٹنروں سے لیس ہو تاکہ مسلسل طبی رہنمائی، تربیت اور معیار کی یقین دہانی فراہم کی جا سکے۔ یہ ہب طبی عملے کے لئے تربیتی اور رہنمائی مرکز بھی ہوگا اور مستقبل میں مزید علاقائی ہبس کے قیام کی راہ ہموار کرے گا۔ سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے بتایا کہ ہر نئے جی ایم سی میں کم از کم 10 بیڈز کی ٹیلی آئی سی یو یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے اب تک کی تیاریاں اور مرحلہ وار عمل آوری کا خاکہ پیش کیا جس میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری، ٹیکنالوجی کی خریداری اور تربیتی ماڈیول شامل ہیں۔ شرکاء نے اپنی کریٹیکل کیئر میڈیسن کے تجربے کی بنیاد پر قیمتی مشورے دیئے اور ٹیلی آئی سی یو سہولیات کو موجودہ ہسپتال نظام کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے طریقے بتائے۔ مختلف جی ایم سیز کے پرنسپلوں نے بھی آپریشنل فزیبلٹی، انٹرکنکٹویٹی اور طبی فوائد پر اپنے نقطہ نظر کا اشتراک کیا۔ اس سیشن میں ایم ڈی این ایچ ایم، ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل، جی ایم سیز، ڈینٹل کالجوں کے پرنسپلوں اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ بات چیت نے جموں وکشمیر انتظامیہ کے ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے مرکوز نقطہ نظر کی نشاندہی کی تاکہ صحت نگہداشت تک رسائی میں بالخصوص دور دراز اور غیر محفوظ علاقوں میں تفاوت کو دور کیا جا سکے۔ تجویز کردہ ٹیلی۔ آئی سی یو نیٹ ورک یونین ٹیریٹری کی کریٹیکل کیئر فراہم کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گا جس سے وقت پر طبی مداخلت، ماہر نگرانی اور بہتر مریض کے نتائج ممکن ہوں گے۔

107

سنسنی کا ماحول پھیل گیا اور لوگ خوفزدہ ہو گئے جب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق زلزلے کے جھٹکے رات 11 بجکر 45 منٹ پر ریکارڈ کئے جس دوران زمین ہل جانے کے بعد مکانوں میں موجود لوگ گھروں سے باہر آ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ زلزلے کے جھٹکے کچھ سکینڈ تک جاری رہے جس دوران سرینگر، بارہمولہ، گاندربل، جموں اور لداخ کے کچھ حصوں میں محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں کو گھروں سے باہر نکلنا پڑا۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلے کے جھٹکوں کی شدت ریکٹر سکیل پر 6.1 درج کی گئی اور زلزلے کی ابتداء افغانستان میں فیض آباد کے جنوب مشرق میں ہندوکش پہاڑوں میں 200 کلومیٹر سے زیادہ گہرائی میں ہوئی۔ جموں و کشمیر کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ محکمہ کے حکام نے بتایا کہ زلزلے کے فوری بعد ایمرجنسی کنٹرول رومز کو چالو کر دیا گیا۔ کسی بھی ممکنہ اثرات کی نگرانی کے لیے عہدیداروں نے این سی ایس اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ تاحال کسی بھی ضلع سے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

108

کہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آیا یہ قرارداد کو منظور کرنے یا مسترد کرنے کیلئے ووٹ مانگنے کیلئے اسمبلی کے کیلنڈر میں درج ہو گی یا نہیں۔ 2024 کے انتخابات کے بعد، 90 رکنی جموں و کشمیر اسمبلی میں، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے پاس 42 نشستیں، بی جے پی 29، کانگریس 6، پی ڈی پی 3، سی پی آئی ایم ایک، عام آدمی پارٹی ایک، پیپلز کانفرنس ایک، عوامی اتحاد پارٹی ایک اور 6 آزاد ہیں۔ کانگریس نے بعد میں عمر عبداللہ کی قیادت والی این سی حکومت کو اس میں شامل ہوئے بغیر باہر سے حمایت کرنے کا فیصلہ کیا۔ 90 اسمبلی سیٹوں میں سے جموں ڈویژن کے نگروٹا اور وادی کے بڈگام کی 2 سیٹیں خالی ہوئیں۔ نگروٹا سیٹ 2024 کے انتخابات میں دیویندر سنگھ رانا نے بی جے پی کیلئے جیتی تھی، جو بعد میں 31 اکتوبر 2024 کو چل بسے۔ بی جے پی نے نگروٹہ ضمنی انتخاب کے لئے آنجہانی دیویندر سنگھ رانا کی بیٹی دیویانی رانا کو نامزد کیا ہے۔ بڈگام سیٹ اس وقت خالی ہوئی جب عمر عبداللہ نے اس سیٹ سے استعفیٰ دے دیا اور اسمبلی میں گاندربل سیٹ کی نمائندگی کا انتخاب کیا۔ عمر عبداللہ نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں 2 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ نیشنل کانفرنس نے سابق وزیر آغا سید محمود کو بڈگام اور شمیم بیگم کو نگروٹہ ضمنی انتخاب کے لیے نامزد کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی انتخابات میں 11 نومبر کو ووٹنگ کا اعلان کیا ہے۔

109

کے میٹنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے کہا کہ وادی میں بجلی کے موجودہ شیڈول کو تبدیل کرنے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے، انہوں نے مزید کہا کہ 15 نومبر کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ موسم سرما کے بجلی کے شیڈول کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے محمود احمد شاہ نے کہا "ابھی تک، ہم نے بجلی کے شیڈول میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، ہم 15 نومبر کے بعد صورتحال کا جائزہ لیں گے اور اس کے مطابق فیصلہ کریں گے"۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اس موسم سرما میں بجلی کی فراہمی میں بہتری آئے گی، شاہ نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا "ہاں، اس موسم سرما میں بجلی کی فراہمی بہتر رہے گی"۔ ایم ڈی نے کہا کہ سمارٹ میٹرنگ صارفین کو اپنے بجلی کے استعمال پر بہتر کنٹرول کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا " اسمارٹ میٹرس کے ساتھ، یہ صارف کا انتخاب ہے کہ وہ بجلی کا استعمال کیسے کریں اور اپنے آلات کا انتظام کیسے کریں۔" تاہم، شاہ نے لوگوں پر بھی زور دیا کہ وہ بجلی کو سمجھداری سے استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو اس بارے میں بہت محتاط رہنا چاہیے کہ ہم بجلی کا استعمال کس طرح کرتے ہیں، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب طلب اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، کے پی ڈی سی ایل کے سربراہ نے کہا تھا کہ وادی کشمیر میں بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری اور بہتر تیاری کا حوالہ دیتے ہوئے، پچھلے سال کے مقابلے اس موسم سرما میں زیادہ قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اس موسم سرما میں گزشتہ کے مقابلے میں بہتر بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ گاؤں اور شہروں دونوں میں نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے لیے کافی کام کیا گیا ہے۔ اس میں کیبلنگ سسٹم کی اپ گریڈیشن اور سمارٹ میٹرس کی تنصیب شامل ہے۔" شاہ نے کہا، مزید کہا کہ محکمہ اس سال موسم سرما کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے بہت بہتر پوزیشن میں ہے۔ ایم ڈی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پوری وادی میں بجلی کی کٹوتیوں کو کم کرنے اور تقسیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے صارفین کو معیاری اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنے کے لیے انتھک محنت کررہے ہیں۔

110

جی پی نے بتایا کہ اس معاملے میں SSOC امرتسر تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ اس نیٹ ورک کے پچھلے اور اگلے روابط کو مکمل طور پر بے نقاب کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "پنجاب پولیس سرحد پار اسلحہ اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور غیر قانونی ہتھیاروں و منظم جرائم کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے پرعزم ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ نیٹ ورک نہ صرف پنجاب بلکہ دیگر ریاستوں میں بھی غیر قانونی اسلحہ کی ترسیل میں ملوث ہوسکتا ہے، اور اس کی جڑیں بین الاقوامی سطح تک پھیلی ہوئی ہیں۔ گرفتار افراد سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر مزید گرفتاریاں اور چھاپے متوقع ہیں۔ پنجاب پولیس کی اس کارروائی کو ریاست میں امن وامان قائم رکھنے اور منظم جرائم کے خلاف ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

111

میں تقریباً 72 فیصد تاجروں نے زیادہ فروخت کی اطلاع دی، جسے براہ راست کم جی ایس ٹی سے جوڑا گیا۔ صارفین نے بھی تہوار کے دوران مستحکم قیمتوں پر اطمینان کا اظہار کیا، جس سے دیوالی کے بعد بھی خریداری کا رجحان برقرار رہنے کی امید ہے۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ غیر کارپوریٹ اور غیر زرعی شعبے، جس میں 9 کروڑ چھوٹے کاروبار اور کروڑوں چھوٹے مینوفیکچرنگ یونٹس شامل ہیں، اب ہندوستان کی ترقی کا مرکزی ستون بن چکا ہے۔ دیوالی کی تجارتی سرگرمیوں کے نتیجے میں تقریباً 50 لاکھ افراد کو لاجسٹک، ٹرانسپورٹ، خوردہ امداد، پیکیجنگ اور ترسیل جیسے شعبوں میں عارضی روزگار ملا ہے۔ یہ اعداد وشمار نہ صرف معیشت کی بحالی کی علامت ہیں بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہیں کہ جب پالیسی ساز اقدامات، صارفین کی ترجیحات اور مقامی صنعت ایک ساتھ آتے ہیں تو اقتصادی ترقی کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔

112

مالیت 1.12 کروڑ روپے ہے، جس میں زرعی اراضی اور سری نگر میں ایک لیز پر دیا گیا رہائشی مکان شامل ہے۔ اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور اس نے باغبانی اور زراعت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو ٹیکس کے مقاصد کے لیے قابل تشخیص قرار دیا ہے۔ نذیر خان نے دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے۔ ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اے) کے پرویز احمد میر، ایک آئی ٹی پروفیشنل اور بزنس مین، نے 1.03 کروڑ روپے کی کل مالیت کا اعلان کیا ہے۔ ان کے منقولہ اثاثے اپنے لیے 2.89 لاکھ روپے اور ان کی شریک حیات کے لیے 22.22 لاکھ روپے ہیں، زیادہ تر نقدی اور سونا۔ ان کے غیر منقولہ اثاثوں میں وراثت میں ملنے والا مکان شامل ہے جس کی مالیت ایک کروڑ روپے ہے اور دوسرا اس کی شریک حیات کی ملکیت ہے جس کی مالیت 1.20 کروڑ روپے ہے۔ اس نے اعلان کیا کہ اس پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور پیشہ ورانہ اور کاروباری منصوبوں سے اس کی سالانہ آمدنی 5 لاکھ روپے ہے۔ پرویز احمد میر نے انفارمیشن ٹیکنالوجی میں B.A کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مالیاتی سپیکٹرم کے دوسرے سرے پر، بھارتیہ جنتا پارٹی کے آغا سید محسن نے تقریباً 91,000

PUBLIC NOTICE

I Ab hamid dar R/o Diver lolab have applied for DOB certificate of My daughter Anabia Hamid whose DOB as School Record is 29-05-2023 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

IN THE CASE OF
1.AZIZ GROUP OF HOTELS THROUGH ITS PARTNERS NAMELY
1. UMER MUSHTAQ KHAR SON OF MUSHTAQ AHMAD KHAR R/O FAZULHAQ COLONY BATPORA BABBAK SRINAGAR KASHMIR
2. ABU BAKAR KHAR S/O MUSHTAQ AHMAD KHAR R/O FAZULHAQ COLONY BATPORA HABAK SRINAGAR KASHMIR
3. AKEEL AHMAD KHAR S/O MUSHTAQ AHMAD KHAR R/O DAL LAKE SRINAGAR KASHMIR
4. MOHAMMAD MOONIS WAFAI S/O SHAFIQ AHMAD WAFAI R/O FAZULHAQ COLONY BATPORA HABAK SRINAGAR KASHMIR
5. FAHAD AHMAD S/O ALTAF HUSSAIN KENG R/O ZUKURA NEAR PETROL PUMP

V S

CAVEATORS

PUBLIC AT LARGE

Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHBOOB SOFI

IN THE CASE OF
1.BURN HALL SCHOOL THROUGH ITS PRINCIPAL FATHER RAJ

V S

CAVEATORS

PUBLIC AT LARGE

Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE ,SRINAGAR

PRESENT : MR TASLEEM ARIEF
1]MST HASINA Wd/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
2. MOHAMMAD SIDIQ KUTHOO S/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
3.ABDUL HAMID KUTHOO S/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR
4.HASEENA BANO W/O MOHAMMAD ISMAIL KUTHOO D/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O HARWAN SGR R/O MOR MOHALLA HARWAN SGR
5.MST. YASMEEN KHURSHEED W/O KHURSHEED AHMAD BHAT D/O GHULAM AHMAD KUTHOO R/O TAIBAL DANGERPORA HAZRATBAL KASHMIR UNIVERSITY SRINAGAR
(PETITIONERS)
VS

PUBLIC AT LARGER

(RESPONDENTS)
IN THE MATTER OF APPLICATION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR OF PETITIONERS
NOTICE TO PUBLIC AT LARGE
WHEREAS THE PETITIONERS FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR PETITIONERS IN RESPECT OF AN AMOUNT OF RS. 781132 AS DEBITS AND SECURITIES IN NAME OF DECEASED NAMELY GHULAM AHMAD KUTHOO
S/O ABDUL REHAM KUTHOO R/O KHUTOO MOHALLA HARWAN SRINAGAR WHO DIED ON 28-03-2025 THE PETINTION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 01-11-2025
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED INFORMING ALL AND AUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAIMATION THAT IF ANY ONE HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERFIFICATE HE/SHE SHALL THEY APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNCIL ORANY AUTHORISED AGENT AND FILE OBJECTION ON OR BEFORE 01 11 2025 FAILING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THE SAME IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY THE MATTER SHALL BE TAKEN ON NEXT WORK DAY GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON 16-10-2025PRINCIPAL DISRTICT JUDGE SRINAGAR

Government of Jammu & Kashmir UT.
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION BARAMULLA

NOTICE INVITING TENDERS

e-NIT No:- 83/7085-94/2025-26/RnB/Bla Dated 18.10.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders (In Single Cover System) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors Regd. on JKPWDOMS With J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works. The Contractors should mandatorily be registered on JKPWDOMS for making online payment to the agency as per Govt. Order No.: 186-PW(R&B) of 2023 dated 08-05-2023:-

S. No	Name of Work	Est. Cost	Earnest money.	Cost of T/Doc.	Time of completion	Class of Cont-ractor	Major Head of Account	Project Authority	Position of AAA	Position of funds
1.	Construction of Material Recovery Facility (Solid Waste Management) at MC Baramulla	213.78	427560/-	5500/-	18Months	AAY	SBM/ SWM	Director Urban Local Bodies (K	Accorded (Order No DULBK/Plng/ 2025-26/633 of 2025 Dt. 14-08-2025)	Available

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the scheduled date given below.

1	Date of issue of Tender Notice	18.10.2025
2	Period of downloading of bidding documents	From 20.10.2025 to 10.11.2025 4:00PM
3	Bid submission Start date	27.10.2025
4	Bid Submission End Date	10.11.2025 upto 4:00PM
5	Date and time of Opening of Bids (Online)	11.11.2025 upto 11:00AM in the office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Baramulla

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 mentioning there in the name of work/ NIT No. in the name of Executive Engineer R&B Division Baramulla (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG (between the bid start date and the Bid Submission End date) pledged to the tender receiving authority, i.e. Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Baramulla. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award in the form of CDR/FDR/BG (The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP), strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Advertised Cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site at the office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Baramulla.
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical bids.
6. The bidder shall be debarred for tendering process If:-
a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
7. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form.

No. 7085-94 Dated 18.10.202

Executive Engineer
R&B Division Baramulla

DIPK No: 7353/25

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

Extension Notice 5th

Subject: 1. Construction of 01 No. 125mm dia, Machine Drilled Hand Pump Tube Well & SITC of Electro mechanical works at Ground Colony Khimber District Srinagar.
2. Construction of 01 No. 125mm dia, 90 mtr deep Machine Drilled Tube Well at Astanpora Brein District Srinagar.
3. Installation of Tube Well Near Masjid Abu baker at Shupribagh Chaterhama district Srinagar.
4. Construction of 01 No. 125mm dia, Machine Drilled Hand pump Tube Well at Astan Colony Khonmoh near Darul-uloom Sheikh Ali Sarhadi at Khonmoh B district Srinagar.

Reference: This office e-NIT No. 30-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./4725-36, dated: 12-08-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_284009_1, 2 ,4 & 6.

Due to "Poor Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 13-10-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	27-10-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	28-10-2025 11.00 AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./9592-601 Dated: 13-10-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 7386/25

پنت کی واپسی، جنوبی افریقہ اے کے خلاف انڈیا اے کے کپتان مقرر

نئی دہلی (ایم این این): رشبھ پنت ہندوستان اے بمقابلہ جنوبی افریقہ اے کے چار روزہ میچ کے ساتھ مسابقتی کرکٹ میں واپس آئیں گے، جو ۰۳ اکتوبر کو بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں شروع ہوگا۔ پنت، جو مانچسٹر ٹیسٹ (انگلینڈ کے خلاف) میں پیر کے فریکچر کی وجہ سے جولائی سے ایکشن سے باہر ہیں، کو دونوں میچوں کے لیے انڈیا اے کا کپتان نامزد کیا گیا ہے جبکہ بی سائی سدرشن نائب کپتان ہوں گے۔ پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ پنت کی واپسی دہلی کے رنجی ٹرافی کے دوسرے راونڈ کے میچ میں ہوگی، جو ہماچل پردیش کے خلاف ۵۲ اکتوبر سے شروع ہوگی۔ اب یہ تبدیل ہوسکتا ہے کیونکہ پہلا انڈیا اے بمقابلہ جنوبی افریقہ اے میچ رنجی ٹرافی کے مقررہ آخری دن کے صرف دو دن بعد شروع ہوگا۔ جولائی کے آخر میں اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ میں پنت کے دائیں پیر میں فریکچر ہوگیا تھا اور اکتوبر کے شروع تک وہ اپنی بحالی کے آخری مراحل میں تھے۔ اس کے بعد انہوں نے سینٹر آف ایکسی لینس میں فٹنس کا جائزہ لیا۔ دونوں میچوں کے لیے منتخب اسکواڈ خاص طور پر دوسرے میچ میں کافی مضبوط دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں کچھ بین الاقوامی کرکٹر بھی شامل ہیں۔ پہلے میچ کے لیے ۳۱ رکنی اسکواڈ میں پنت اور سائی سدرشن کے ساتھ این جگدیسن، دیودت پڈیکل، رجت پاٹیدار، انشول کمبوج اور تنوش کوٹیان شامل ہیں۔

انگلش پریمیر لیگ: مانچسٹر یونائیٹڈ نے لیورپول کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): برائن ایم بیومو نے دو منٹ کے بعد یونائیٹڈ کو سامنے رکھا اور اگرچہ ۷۸ ویں منٹ میں کوڈی گیکپو نے برابر کردیا، ہیری میگوائر نے ۶۱۰۲ء کے بعد اینفیلڈ میں اپنے کلب کی پہلی جیت ۸۴ ویں منٹ کے ہیڈر سے حاصل کی۔ میگوائر کے گول نے یونائیٹڈ کے منیجر کے طور پر روبن اموریم کے دور میں پہلی بار پریمیر لیگ میں یکے بعد دیگرے کامیابی بھی حاصل کی۔ اس شکست نے لیورپول کو آرسنل سے ۴ پوائنٹس پیچھے کردیا اور ٹیبل کے اوپری حصے پر آرنی سلاٹ ابھی بھی جوابات تلاش کر رہا ہے کہ ٹرانسفر مارکیٹ میں نئے کھلاڑیوں پر تقریباً ۴۵۰ ملین پاونڈز لگانے کے بعد میچ توازن کیسے حاصل کیا جائے۔

آسٹریلیا کو دھچکا، انگلینڈ کے خلاف میچ سے ایلیسا ہیلی باہر ہو گئیں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی کپتان ایلیسا ہیلی پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے بدھ (۲۲ اکتوبر) کو ویمنز ورلڈ کپ ۵۲۰۲ء میں انگلینڈ کے خلاف اپنی ٹیم کے لیگ مرحلے کے میچ کے لئے دستیاب نہیں رہیں گی۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے خلاف سنچریاں بنانے والی ہیلی کو ہفتے کے روز تربیتی سیشن کے دوران پنڈلی میں معمولی تکلیف ہوئی تھی۔ ہیلی کی غیر موجودگی میں بیتھ مونی انگلینڈ کے خلاف وکٹ کیپنگ کریں گی جبکہ ۲۲ سالہ متاثر کن اوپنر جارجیا وول کو ٹاپ آرڈر میں ان کی جگہ لینے کی امید ہے۔ دریں اثنا، ہیلی کو ناک آوٹ میں آگے بڑھنے سے پہلے ۵۲ اکتوبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف آسٹریلیا کے آخری لیگ میچ سے پہلے میڈیکل ٹیم کی نگرانی جاری رہے گی۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ ہولکر اسٹیڈیم میں جب ناقابل شکست آسٹریلوی خواتین ٹیم کا مقابلہ انگلینڈ کی خواتین ٹیم سے ہوگا تو یہ میچ اس بات کا تعین کرے گا کہ سیمی فائنل سے قبل کونسی ٹیم گروپ میں سرفہرست ہوگی۔ آسٹریلیا ایک مضبوط مڈل آرڈر پر فخر کرتا ہے جس میں ایلیس پیری، بیتھ مونی، ایشلی گارڈنر اور اینابیل سدرلینڈ شامل ہیں۔ ان کے ہمہ جہت توازن اور مستقل مزاجی نے انہیں مضبوط دعویدار بنادیا ہے۔ دوسری طرف، انگلینڈ نے میچ جیتے ہیں، لیکن ان کی کارکردگی اتنی متاثر کن نہیں رہی۔ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے اپنی بیٹنگ لائن اپ کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا۔

اسی گراونڈ پر ہندوستان کے خلاف ہیتھر نائٹ کی میچ وننگ سنچری نے انگلینڈ کی جیت کا سلسلہ برقرار رکھا لیکن ٹاپ آرڈر کی متضاد کارکردگی تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ہولکر اسٹیڈیم میں ایک اور ہائی اسکورنگ میچ متوقع ہے، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۲۸۲ رن ہے۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے یہاں آخری ۳ میں سے دو میچ جیتے ہیں اور کپتان ۱۳ ڈگری کے درجہ حرارت کے ساتھ دھوپ والے آسمان کے نیچے اسکور کرنے کو ترجیح دے سکتے ہیں۔ اندور میں ہونے والے میچ سے ناک آوٹ مرحلے کے لیے ایک دلچسپ ڈریس ریہرسل ہونے کی امید ہے۔ لیکن ان کی بیٹنگ کی گہرائی اور موجودہ رفتار کو دیکھتے ہوئے، آسٹریلیا اپنے بے داغ ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں نظر آتا ہے۔

انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو دوسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میچ میں مات دے دی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ہیری بروک کی دھواں دار بیٹنگ اور عادل رشید کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو دوسرے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میچ میں ۵۶ رن سے شکست دے کر سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کرلی۔ پوری میزبان کیوی ٹیم ۲۳۷ رن ہدف کے تعاقب میں ۱۸ ویں اوور میں ۱۷۱ رن بناکر آوٹ ہوگئی۔ انگلینڈ کے فل سالٹ ۸۵ رن اور کپتان ہیری بروک ۷۸ رن کے ساتھ نمایاں بلے باز رہے۔ کپتان ہیری بروک کو ۳۵ گیندوں پر دھواں دار ۷۸ رنز کی اننگز کھیلنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ پیر کو ہیگلے اوول، کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے دوسرے ٹی ۰۲ میچ میں میزبان نیوزی لینڈ ٹیم کے کپتان مشیل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو بعد میں غلط ثابت ہوا۔ انگلینڈ کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۰۲ اوورس میں ۴ وکٹ کے نقصان پر ۲۳۶ رن اسکور کیے۔ انگلینڈ کے فل سالٹ ۸۵ رن اور کپتان ہیری بروک ۷۸ رن کے ساتھ نمایاں بلے باز رہے۔ ٹام بنٹن نے ناٹ آوٹ ۹۲ رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کائل جیمیسن نے دو جبکہ جیکب ڈفی اور مائیکل بریسویل نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ جواب میں میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم ۲۳۷ رنز کا مطلوبہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی اور پوری ٹیم ۱۸ ویں اوور میں ۱۷۱ رنز بناکر آوٹ ہوگئی۔ ٹم سیفرٹ ۳۹ رن، کپتان مشیل سینٹنر ۳۶ رن اور مارک چیپمین ۲۸ رن بناسکے۔ انگلینڈ کے عادل رشید نے ۴ رن جبکہ لیوک ووڈ، برائیڈن کارس اور لیام ڈاسن نے ۲-۲ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ یوں انگلینڈ نے دوسرے ٹی ۰۲ میچ میں کیوی ٹیم کو ۶۵ رن سے ہرا کر سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کرلی۔ واضح رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹی ۰۲ میچ بارش کی نذر ہوگیا تھا۔ نیوزی لینڈ کے جیمس نیشام نے ۴ وکٹ حاصل کیے۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ ہیری بروک نے ٹی ۰۲ کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کرلیا انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی ۰۲ میچ میں شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل کرکٹ میں ۱۰۰۰ رن مکمل کرلیے۔ ہیگلے اوول میں کھیلے جانے والے میچ کے دوران ہیری بروک نے صرف ۳۵ گیندوں پر ۷۸ رن بنائے جس میں ۶ چوکے اور ۵ چھکے شامل تھے۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز نے یہ سنگ میل اپنے ۱۵ ویں ٹی ۰۲ میچ میں حاصل کیا، اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں ۱۰۰۰ رنز مکمل کرنے والے انگلینڈ کے ۱۰ ویں بلے باز بن گئے۔ انگلینڈ کے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں سابق کپتان اور وکٹ کیپر جوز بٹلر سرفہرست ہیں جنہوں نے ۱۴۳ میچوں میں ۳۸۶۹ رنز اسکور کیے، ایون مورگن ۱۱۵ میچ میں ۲۴۵۸ رن کے ساتھ دوسرے اور ایلکس ہیلز ۷۵ میچ میں ۲۰۷۴ رن بناکر تیسرے نمبر پر ہیں۔

اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ کے خلاف شکست کیلئے خود کو ذمہ دار قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی اوپنر اسمرتی مندھانا نے کہا کہ وہ خود خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں انگلینڈ سے ہندوستان کی قریبی شکست کی ذمہ دار ہیں۔ میچ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مندھانا نے کہا کہ "سب نے دیکھا کہ تباہی ہوئی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب نے غلط شاٹ سلیکشن کیے جو بہتر ہوسکتا تھا، تاہم، یہ مجھ سے شروع ہوا، اس لیے میں اس کی ذمہ داری لیتی ہوں۔ ہمیں صرف ۶ رن فی اوور کی شرح سے اسکور کرنا تھا، ہم میچ کو مزید گہرائی تک لے جاسکتے تھے۔ میں اس شکست کی ذمہ داری لیتی ہوں کیونکہ وکٹ گرنے کا آغاز مجھ سے ہوا۔" اتوار کی رات، ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی انگلینڈ کے ۲۸۸/۸ کے اسکور کے تعاقب میں ۷ وکٹوں کے ساتھ اور فی اوور ۶ رن کی شرح سے فتح کی جانب پیشقدمی جاری تھی لیکن بائیں ہاتھ کی بلے باز مندھانا ایلس کیپسی کے ہاتھوں ڈیپ میں کیچ ہوگئیں جس سے اس کی ٹیم کی رفتار میں خلل پڑا۔ آخری لمحات میں امنجوت کور اور اسنیہ رانا کی جدوجہد کے باوجود، لنسی اسمتھ نے اپنی شاندار گیند بازی سے اس بات کو یقینی بنایا کہ انگلینڈ سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کرنے والی تیسری ٹیم بن گئی، اور ہندوستان کو ناک آوٹ مرحلے تک پہنچنے کے لیے کافی محنت کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ "میزبان ٹیم کو اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اپنے بقیہ دونوں گروپ میچ جیتنے ہوں گے۔ جمعرات کو نیوزی لینڈ کے خلاف ان کا اگلا میچ تقریباً کوارٹر فائنل جیسا ہے۔ مندھانا نے کہا کہ بلاشبہ، اگلا میچ ٹاپ فور میں جگہ بنانے کے لحاظ سے تقریباً کوارٹر فائنل جیسا ہوگا اور آپ آسان دنوں کے لیے کرکٹ نہیں کھیلیں گے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم کہاں بہتر کرسکتے تھے، جہاں ہم سے غلطیاں ہوئیں۔" انہوں نے مزید کہا "ہم سب یہ جانتے ہیں، اور ہاں، جیسا کہ میں نے کہا، اگر آپ کوئی کھیل کھیل رہے ہیں، تو آپ کے اچھے اور برے دن آتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آپ ان برے دنوں سے کیسے نمٹتے ہیں اور آگے بڑھتے ہیں۔" واضح رہے کہ ویمنس ون ڈے ورلڈ کپ میں میزبان ہندوستان کو مسلسل تیسرے میچ میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں انگلینڈ نے ٹیم کو ۴ رن سے شکست دی۔

میکس ورسٹاپین نیفا رمولا ون یو ایس گراں پری پر قبضہ کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): ریڈ بل کے میکس ورسٹاپین نے اتوار کو پول پوزیشن سے یو ایس گراں پری پر غلبہ حاصل کیا، جس کی وجہ سے ٹیکساس میں ایک بہترین ہفتے میں آسکر پیاسٹری کی فارمولا ون چیمپئن شپ کی برتری تھوڑی کم ہوگئی ہے۔ میکلارین کے پیاسٹری اپنے ساتھی اور قریبی حریف لینڈو نورس کے ساتھ پانچویں نمبر پر، فیراری کے چارلس لیکلرک اس ریس میں پیچھے رہے۔ پیاسٹری اب برطانیہ کے نورس پر ۱۴ پوائنٹس کی برتری پر ہیں، ۵ راونڈس اور دو اسپرنٹ باقی ہیں، جبکہ ورسٹاپین نے اگست کے آخر میں ۱۰۴ پیچھے رہنے کے بعد آسٹریلیائی ڈرائیور سے اپنا فاصلہ کم کرکے ۴۰ کردیا ہے۔

ورلڈ کپ سیمی فائنل کی دوڑ کے لئے ہندوستان اور نیوزی لینڈ آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی خواتین ٹیم (۹ پوائنٹس)، انگلینڈ کی خواتین ٹیم (۹ پوائنٹس) اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم (۸ پوائنٹس) پہلے ہی ناک آوٹ مرحلے میں اپنی پوزیشن محفوظ کر چکی ہیں۔ ہندوستان ۴ پوائنٹس اور ۰.۵۲۶ کے اچھے نیٹ رن ریٹ کے ساتھ ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے، اگر وہ ۲۳ اکتوبر کو نیوزی لینڈ اور ۲۶ اکتوبر کو بنگلہ دیش کے خلاف اپنے بقیہ میچ جیت لیتا ہے تو سیمی فائنل میں جگہ حاصل کرنے کے کا موقع بن جائے گا۔ نیوزی لینڈ، جس کے بھی ۴ پوائنٹس ہیں لیکن نیٹ رن ریٹ (-۰.۲۴۵) کم ہے، کو اس سے بھی زیادہ مشکل راستے کا سامنا ہے۔ اسے ٹورنامنٹ میں رہنے کے لیے ہندوستان اور انگلینڈ دونوں کو شکست دینا ہوگا اور اس کی اہلیت کا انحصار نیٹ رن ریٹ پر بھی ہوسکتا ہے۔ سری لنکا، ۶ میچوں میں ۴ پوائنٹس ہونے کے باوجود، اس کے کم نیٹ رن ریٹ کی وجہ سے تقریباً ختم ہو چکا ہے اور صرف ایک میچ باقی ہے۔ بنگلہ دیش اور پاکستان ۲-۲ پوائنٹس کے ساتھ پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ اب تک ناقابل شکست ہیں جبکہ جنوبی افریقہ نے انگلینڈ سے ابتدائی شکست کے بعد زبردست واپسی کی ہے۔ لیگ مرحلے کا اختتام ۲۶ اکتوبر کو ہوگا جس کے بعد ٹاپ ۴ ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ جائیں گی۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ میں ٹاپ پوزیشن کے لیے جنگ ہولکر اسٹیڈیم میں بدھ کو ہونے والے آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ ۵۲۰۲ء میں ٹاپ پوزیشن کی۔

وراٹ کوہلی پر ٹیم انڈیا کو سیریز میں برابری پر لانے کا دباو!

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کی آسٹریلیا کے دورے میں شروعات خراب رہی۔ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ ۷ وکٹوں سے ہارا۔ اب، سیریز میں برقرار رہنے کے لیے، ہندوستان کو دوسرا میچ جیتنا ہوگا جو ۲۳ اکتوبر کو ایڈیلیڈ میں کھیلا جائیگا۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس اس میچ کے لیے دو اچھی خبریں ہیں۔ ہندوستان نے ایڈیلیڈ میں آسٹریلیا کے خلاف آخری ۲ ون ڈے جیتے ہیں۔ مزید برآں، اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی یہاں رنز بنا رہے ہیں۔ ہندوستان اور آسٹریلیا ایڈیلیڈ اوول میں ۶ بار آمنے سامنے ہو چکے ہیں۔ آسٹریلیا نے ان میں سے ۴ میچ جیتے ہیں جبکہ ہندوستان نے ۲ جیتے ہیں۔ تاہم آسٹریلیا کی چار فتوحات پہلے چار میچوں میں آئیں۔ ہندوستان نے یہاں گزشتہ ۲ یکروزہ میچوں میں کنگاروں کو شکست دی ہے۔ ایڈیلیڈ میں ٹیم انڈیا کو پہلی فتح ۲۱۰۲ء میں ملی تھی ایڈیلیڈ میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کو پہلی فتح ۲۱۰۲ء میں ملی تھی۔ اس میچ میں ہندوستانی ٹیم نے ۲۷۰ رن کے ہدف کا تعاقب ۲ گیند باقی رہتے کرلیا تھا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۹ رن بنائے۔ جواب میں ہندوستان نے ہدف ۴۹.۴ اووروں میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ ہندوستان کی جانب سے گوتم گمبھیر نے سب سے زیادہ ۹۲ رن بنائے۔ گمبھیر اس وقت ہندوستانی ٹیم کے کوچ ہیں۔ یہ میچ گمبھیر کے ۹۲ رن سے زیادہ دھونی کی فنشنگ کے لئے یاد کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کو آخری اوور میں جیت کیلئے ۱۳ رن درکار تھے۔ کلنٹ میکے بولنگ کررہے تھے۔ روی چندرن اشون آخری اوور کی پہلی گیند پر رن بنانے میں ناکام رہے۔ انہوں نے دوسری گیند پر سنگل لیا جس سے ہندوستان کو ۴ گیندوں پر ۱۲ رن درکار تھے۔ دھونی نے تیسری گیند پر سکسر لگایا۔ اگلی گیند نو بال تھی اور اس پر دھونی نے مزید ۲ رن بنائے۔

دیوالی پر رشمیکا مندانا کی فلم مائسا کا طاقتور پوسٹر جاری، شائقین پرجوش

نئی دہلی (ایم این این): دلکش سنسنی خیز ایکشن فلموں کے ایک سال کے بعد ناظرین اب مائسا کے لیے پرجوش ہیں، جس میں خوبصورت اور باصلاحیت رشمیکا مندانا کا کردار اہم ہے۔ یہ فلم اپنے اعلان سے پہلے ہی دھوم مچارہی ہے، جس کی بڑی وجہ رشمیکا کا نیا اوتار اور فلم کی کہانی ہے۔ دیوالی کے موقع پر، فلم مائسا کے بنانے والوں نے ایک نیا موشن پوسٹر جاری کیا جس میں رشمیکا کو ایک طاقتور شکل میں دکھایا گیا ہے۔ ایک ہاتھ میں رائفل اور دوسرے میں ہتھکڑی پکڑے ہوئے، ایک خوبصورت طلوع آفتاب کے پس منظر میں، پوسٹر طاقت اور گہرائی کو ظاہر کرتا ہے، جس سے شائقین کو فلم کے ایکشن سے بھرپور سفر کی جھلک ملتی ہے۔ جوش میں اضافہ کرتے ہوئے، فلمسازوں نے انکشاف کیا کہ فلم کی ایک خاص جھلک شائقین کے لیے جلد ہی ریلیز کی جائے گی۔ دیوالی کی اس ریلیز نے نہ صرف جوش پیدا کیا ہے بلکہ سوشل میڈیا پر بھی ہلچل مچادی ہے۔

بطور کپتان وشواس کی شاندار کارکردگی، بنگال نے تھلائیواز کو ایک پوائنٹ سے ہرایا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان کے طور پر اپنا پہلا میچ کھیلنے والے وشواس ایس (۹۱) کی شاندار کارکردگی کی بدولت بنگال واریئرز نے منگل کو تیاگ راج انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے ۱۲ ویں سیزن میچ میں تمل تھلائیواز کو ۴۴-۴۳ سے شکست دے دی۔ اس ہار کے بعد تھلائیواز کیلئے پلے آف تک پہنچنے کا راستہ مشکل ہوگیا ہے۔ اب تھلائیواز کو امید رکھنی ہوگی کہ گجرات جائنٹس اپنے باقی دونوں میچ ہار جائے، تاہم پوائنٹس کے فرق کے باعث ان کیلئے یہ صورت حال بھی آسان نہیں ہوگی۔ وشواس کے علاوہ ہمانشو نروال نے ۹ پوائنٹس حاصل کر کے متاثر کیا جبکہ تھلائیواز کی جانب سے ارجن دیسوال (۰۲) نے ایک بار پھر شاندار کارکردگی دکھائی اور اس دوران معین (۸) نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ یہ تھلائیواز کا آخری میچ تھا۔ بنگال کو ابھی ایک میچ اور کھیلنا ہے، تاہم اس کا پلے آف میں سفر پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ اس سیزن کے کامیاب ترین ریڈر دیوانک کے بغیر میدان میں اترنے والی بنگال ٹیم نے اچھی شروعات کی اور ابتدائی چار منٹ میں ۳-۵ کی برتری حاصل کرلی۔ اس دوران معین نے منجیت کو آوٹ کیا، مگر ہمانشو نے اگلی ریڈ پر معین اور نتیش کو باہر کرکے تھلائیواز کو سپر ٹیکل کی پوزیشن میں پہنچا دیا، لیکن رونک نے ہمانشو کو سپر ٹیکل کر کے اسکور ۷-۶ کر دیا۔ اس کے بعد دیسوال نے ایک شاندار ریڈ میں چار پوائنٹس حاصل کر کے بنگال کو دباو میں ڈال دیا۔ وشواس نے نتیش کو آوٹ کر کے خطرہ ٹال دیا، مگر دیسوال نے فوراً میچ کا پانسہ پلٹ دیا اور بنگال کو آل آوٹ کر کے اسکور ۷-۱۸ کر دیا۔ وقفے کے بعد دیسوال نے سپر ۱۰ مکمل کیا لیکن اگلی ریڈ میں آوٹ ہوگئے۔ وہ جلد ہی ریوایو ہوئے مگر پھر آوٹ ہو گئے۔ ہاف ٹائم سے عین پہلے کپتان وشواس نے ایک پوائنٹ کی ریڈ کے ساتھ اسکور ۱۹-۲۲ کردیا اور تھلائیواز کو دوبارہ سپر ٹیکل کی حالت میں پہنچادیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

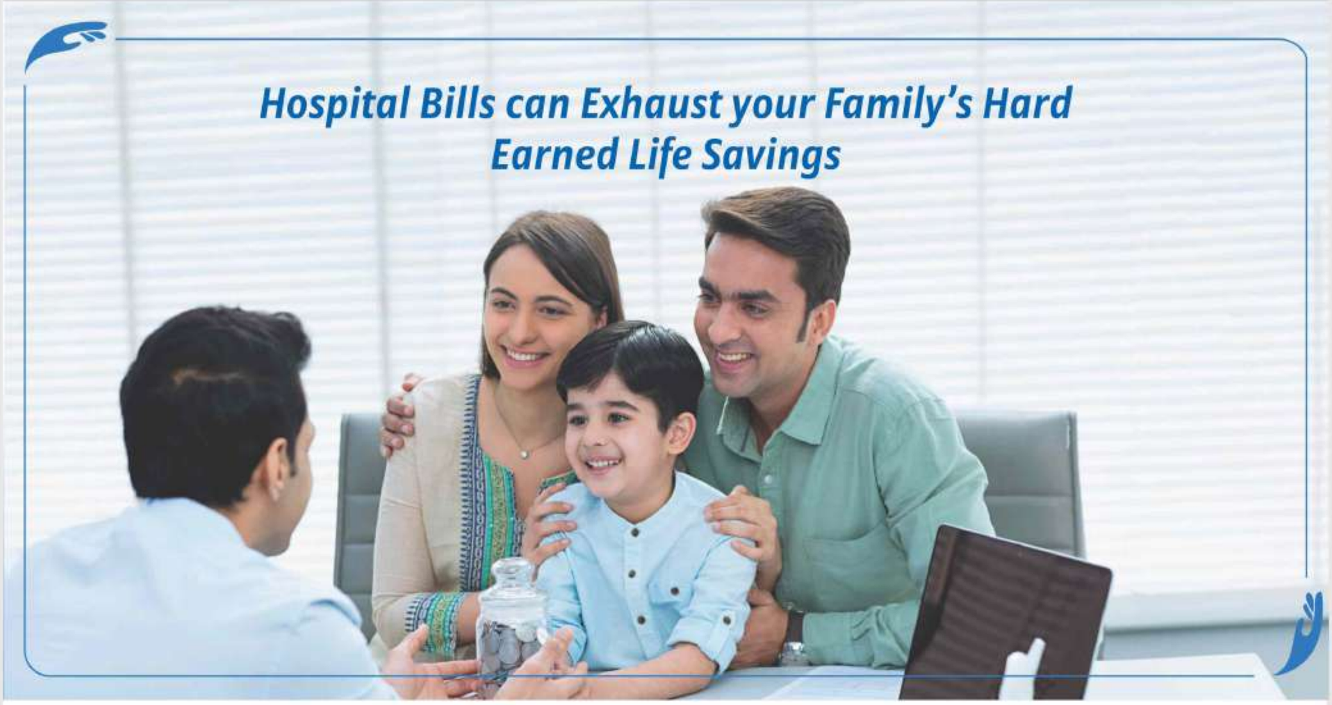

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,